روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ یکم اگست 2007ء 16 رجب 1428 ہجری یکم ظہور 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 173

سجدہ کا اثر

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

جو رات کی تاریکی میں کثرت سے اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہوتا ہے دن میں اس کا چہرہ حسین و جمیل ہو جاتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ باب قیام اللیل حدیث نمبر:1323)

حدیقۃ المہدی میں جماعت احمدیہ برطانیہ کے 41ویں جلسہ سالانہ 2007ء کا افتتاح

اپنے اندر وہ تبدیلیاں پیدا کریں جو حقیقی احمدی کیلئے ضروری ہیں

اپنے نفس کی صفائی کریں۔ ہر عمل اس سوچ کے ساتھ کریں کہ خدا کی ہر آن ہم پر نظر ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے افتتاحی خطاب فرمودہ 27 جولائی 2007ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پاکستانی وقت کے مطابق تقریباً ساڑھے آٹھ بجے رات حدیقۃ المہدی تشریف لائے۔ اس وقت بارش رکی ہوئی تھی اور احباب دو رویہ کھڑے ہاتھ ہلا ہلا کر حضور انور کا استقبال کر رہے تھے۔ حضور انور نے بھی ازراہ شفقت ہاتھ ہلا کر ان کے سلام کا جواب دیا۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا۔ جبکہ مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے برطانیہ کا جھنڈا لہرایا۔ حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور پنڈال میں تشریف لے گئے اس وقت جلسہ گاہ استقبالیہ نعروں سے گونج اٹھی۔ افتتاحی تقریب ایم ٹی اے نے براہ راست نشر کی۔ حضور انور کے خطاب کے پانچ زبانوں میں تراجم بھی ساتھ ساتھ ایم ٹی اے پر نشر ہوئے۔ نیز جلسہ گاہ میں موجود افراد کو بھی یہ سہولت بہم پہنچائی گئی تھی۔

افتتاحی تقریب کا باقاعدہ اجلاس مکرم عبدالمومن طاہر صاحب مربی سلسلہ کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا ان کے بعد مکرم محمد عصمت اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود کے کلام سے نعت مبارکہ ترنم سے سنائی۔

حضور انور نے افتتاحی خطاب کرتے ہوئے فرمایا 1907ء کے جلسہ سالانہ پر حضرت مسیح موعود نے جو تقاریر فرمائی تھیں ان میں سے چند اقتباسات پیش کروں گا اور ان میں جو تعلیم حضرت مسیح موعود نے ہمیں دی آپ کے سامنے رکھوں گا اور یہ تعلیم آج بھی اتنی ہی اہم ہے جتنی اس دور میں تھی۔ یہی تعلیم ہے جو سیدھا راستہ دکھانے والی، قرآن کریم کا فہم و ادراک دینے والی اور خدا کے ساتھ بندے کا تعلق جوڑنے والی ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات میں سے آنحضرت ﷺ کے عشق میں ڈوبی ہوئی بعض ایسی تحریرات پیش کیں جن سے آنحضرت ﷺ کے عالی مرتبہ کی پہچان ہوتی ہے آنحضرت ﷺ وہ زندہ جوانمرد اور اعلیٰ نبی ہیں کہ جس کے ماتحت دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو دوسرے نبیوں کے پیچھے ہزار سال چلنے سے بھی نہیں ملتی۔

حضور انور نے فرمایا کہ 1907ء کے جلسہ سالانہ میں حضرت مسیح موعود نے جو تعلیم ہمیں دی اس میں فرمایا کہ سب سے پہلے خدا کے شکر کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔ اس بات کا شکر کہ خدا نے جماعت احمدیہ پر کتنے افضال کئے ہیں۔ آپ اکیلے تھے قادیان گمنام بستی تھی کوئی بھی آپ کے نام اور قادیان سے واقف نہ تھا مگر خدا نے اپنے وعدوں کے موافق ایسے افضال فرمائے کہ 1907ء میں آپ کے پیروؤں کی تعداد لاکھوں میں پہنچ چکی تھی۔ آج خدا کے فضل سے دنیا کے 185 ممالک کے کروڑوں افراد حضرت مسیح موعود کے سلسلہ بیعت میں داخل ہیں اس پر ہم سب کو خدا کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا آج امریکہ و یورپ کے رنگا رنگ شہروں اور ایشیا و افریقہ کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے احمدی اس بات پر گواہ ہیں کہ قادیان کی گمنام بستی سے اٹھنے والی آواز آج زمین کے کناروں تک پہنچ چکی ہے۔

حضور انور نے فرمایا یاد رکھیں سلسلہ بیعت میں داخل ہو جانا کافی نہیں بلکہ اس تعلیم پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔ جب تک سچے دل سے اس پر کاربند نہ ہوں اس وقت تک اس کا فائدہ نہیں۔ ہمیں برائیوں، بدعملیوں، بداعتقادیوں اور دوسرے فتنہ و فساد کو دنیا سے ختم کرنا ہے اور اس کیلئے کوشش کریں کہ اپنے اندر وہ روحانی تبدیلیاں پیدا کریں جو حقیقی احمدی کیلئے ضروری ہیں۔ یہ خلافت احمدیہ کا 100واں سال ہے سو اس میں جائزہ لیں کہ ہم حضرت مسیح موعود کی توقعات پر پورے اتر رہے ہیں کہ نہیں جو حضرت مسیح موعود ہم سے رکھتے تھے اس لئے جماعت میں شامل ہو کر اپنے عملوں کو اس تعلیم کے مطابق ڈھالنے کی حتی المقدور کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا جو خدا کا ہو جاتا ہے خدا اپنی تائید و نصرت سے اسے فتح نصیب کرتا ہے۔ ہر شر سے بچاتا ہے اور حفاظت کرتا ہے خدا سب وفاداروں سے زیادہ وفا کرنے والا ہے۔ اس خدا سے تعلق جوڑنا ہی ہر احمدی کی آخری منزل ہونا چاہئے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اپنے اندر ایسی تبدیلیاں پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہ خدا اپنے وعدوں کو پورا کرے اور ہم اپنی کمزوریوں کی وجہ سے اس سے دور نہ ہوں۔ پس دعاؤں، دعاؤں اور دعاؤں پر زور دیں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

خطاب کے بعد حضور انور نے افتتاحی دعا کروائی اور اس کے بعد فرمایا امیر صاحب یو۔کے یہ اعلان کروانا چاہتے ہیں کہ ٹریفک کی وجہ سے بعض لوگوں کو تکلیف اٹھانی پڑی اس پر معذرت خواہ ہیں۔ اس کے بعد حضور انور جلسہ گاہ سے تشریف لے گئے۔

☆......☆......☆

15ویں عالمی بیعت

2 لاکھ 61 ہزار 969 افراد کا قبول احمدیت

دنیا بھر کے احمدیوں کی تجدید بیعت اور سجدہ تشکر

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ 27 تا 29 جولائی 2007ء کو حدیقۃ المہدی ہمپشائر میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر مورخہ 29 جولائی کو پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر سوا پانچ بجے 15ویں عالمی بیعت منعقد ہوئی۔ دنیا بھر سے آئے ہوئے 25 ہزار احمدی احباب و خواتین اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں عالمی بیعت کے لئے جلسہ گاہ میں جمع تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیعت کے لئے تشریف لائے تو جملہ احباب جماعت پہلے ہی قطاروں میں تیار بیٹھے تھے۔

عالمی بیعت کی تقریب کے دوران جلسہ گاہ میں متعدد زبانوں میں بیعت کے الفاظ کا ترجمہ دوہرایا گیا اور احمدیہ ٹیلی ویژن کی وساطت سے دنیا کے 189 ممالک کے احمدیوں نے اپنے نئے بھائیوں کے ساتھ تجدید بیعت کا شرف حاصل کیا۔

جلسہ سالانہ برطانیہ میں شامل احمدی احباب نے خلیفہ وقت کے ہاتھ پر براہ راست بیعت کی۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا مبارک اور تاریخی کوٹ زیب تن فرمایا ہوا تھا۔ حضور انور سٹیج کے سامنے کشادہ جگہ پر رونق افروز ہوئے۔

حضور انور نے اس موقع پر فرمایا ابھی بیعت شروع ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام دنیا میں اس سال 2 لاکھ 61 ہزار 969 بیعتیں ہوئی ہیں اور 146 ممالک کی 365 قومیں احمدیت میں داخل ہوئی ہیں۔ یہ بھی تعارف کرا دوں کہ اس وقت میرے سامنے آسٹریا، فرنچ گیانا، ہیٹی، لکسمبرگ، رشیا، البانیہ، جرمنی، کویت، قزاقستان، مالی، صومالیہ، کرغزستان، گنی کناکری، سویڈن اور انگلینڈ سے تعلق رکھنے والے نومبائعین بیٹھے ہیں۔ حضور انور کے دست مبارک پر مختلف قوموں کے نومبائعین نے اپنے ہاتھ رکھ کر جسمانی رابطہ پیدا کیا اور پھر جلسہ گاہ میں موجود

باقی صفحہ 12 پر

تبصرہ وتعارف

رفقاء احمد جلد ہشتم

مؤلفہ: ملک صلاح الدین صاحب ایم اے
ناشر: مجلس انصاراللہ پاکستان
ضخامت: 178 صفحات

سیدنا حضرت مسیح موعود کے مقدس رفقاء کے سیرت وسوانح ایک جگہ جمع کرنے کا کام محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان نے شروع کیا اورعرصہ دراز کی محنت وکاوش کے بعد رفقاء احمد کے نام سے رفقاء مسیح موعود کا تذکرہ بڑے اہتمام کے ساتھ کرنا شروع کیا۔ رفقاء کے دلچسپ و ایمان افروز حالات زندگی پر مشتمل کتب مجلس انصاراللہ پاکستان نے معیاری طباعت کے ساتھ دوبارہ شائع کرنا شروع کی ہیں۔ جو جماعت کے ہرفرد کے لئے بہترین تحفہ ہیں رفقاء کرام کے یہ حالات اورروایات بہت ہی دلکش اور حضرت مسیح موعود کے اخلاق حسنہ پر غیر معمولی روشنی ڈالنے والی ہیں۔

اس وقت میرے سامنے رفقاء احمد کی جلد ہشتم موجود ہے،جس کی اشاعت اول اکتوبر 1960ء میں ہوئی۔ زیرتبصرہ کتاب میں تین رفقاء حضرت مسیح موعود کے مفصل ومکمل حالات وروایات،حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے بلیغ تبصرے اوراشاریہ شامل ہے۔بحثیت مجموعی یہ کتاب دلچسپ، سبق آواز علمی نکات سے پُر ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ہراحمدی کے گھر میں یہ کتاب ہو، تاکہ حضرت مسیح موعود کے ساتھیوں کے ذاتی حالات و واقعات سے ہرشخص نصیحت اورسبق حاصل کرے اوران کی زندگیوں کواپنے لئے مشعل راہ بنائے۔

رفقاء احمد جلد ہشتم میں سب سے پہلے حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب کی زندگی کے حالات شامل کئے گئے ہیں۔ آپ کی ولادت 1877ء اور 1879ء کے درمیان موضع راجیکی ضلع گجرات میں ہوئی۔آپ کے والد ماجد کا نام میاں کرم دین صاحب اور والدہ محترمہ کا نام آمنہ بی بی صاحبہ تھا۔آپ نے 1897ء میں بیعت کا خط لکھا اورحضرت مسیح موعود کی زیارت کا آپ کو 1899ء میں موقع ملا اور دوبارہ دستی بیعت کی۔ آپ کو حضور کی معیّت میں کھانا کھانے بلکہ حضور کا پس خوردہ کھانا نصیب ہوا آپ کو حضرت مسیح موعود کا بہت قرب حاصل رہا۔آپ کے ہاں دس بچے پیدا ہوئے جن میں سات جوانی کو پہنچے۔ آپ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب، حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب اور حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ کے استاد تھے۔آپ کوعلمی اعتبار سے جو ایک خاص مقام حاصل تھا اس کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا مولوی راجیکی صاحب چوٹی کے علماء میں سے ہیں انہوں نے سلسلہ کی مشکلات کے وقت میری اعانت کی ہے۔ آپ کی پوری عمر اعلائے کلمۃ اللہ اور دعوت الی اللہ میں گزری آپ نے ظاہری اعتبار سے انتہائی سادہ زندگی گزاری،بعض امراض کا شکار ہونے کے باوجود آپ نے کبھی شکوہ کا لفظ زبان پرنہیں آنے دیا اور ہر وقت دینی امور کی سرانجام دہی میں مصروف رہے۔ الغرض آپ کی زندگی خلوص،قربانی، مصائب ومشکلات پر صبر،توکل علی اللہ کامل اطاعت وفرمانبرداری اور انکسار کا نمونہ تھی۔

زیرتبصرہ کتاب میں دوسرا ذکرحضرت چوہدری غلام محمد صاحب کا ہے،آپ اکتوبر 1877ء میں پیدا ہوئے ، بچپن میں والدہ کی وفات کے بعد آپ کی پرورش آپ کی پھوپھی نے کی۔ آپ کی پہلی شادی 1893ء میں ہوئی اور آپ نے 1901ء میں فرسٹ ڈویژن میں میٹرک پاس کیا۔ایف اے میں پاس ہوکر 1904ء میں جے اے وی کلاس میں کامیابی حاصل کی۔آپ نہ صرف شوق سے نماز ادا کرتے تھے بلکہ نداء بھی دیتے تھے۔آپ جلسہ سالانہ دسمبر 1905ء کے موقع پرقادیان تشریف لائے اورحضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی۔ 1909ء میں بی اے پاس کرنے کے بعد آپ قادیان آگئے اور خدمت دین میں مصروف ہوگئے۔

اس کتاب میں تیسرا ذکرحضرت ڈاکٹر حشمت اللہ (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے معالج خصوصی) کا ہے۔ آپ رحیم بخش صاحب کے ہاں بیٹوں میں تیسرے نمبر پر 1887ء میں پیدا ہوئے 1899ء میں جب آپ کے دادا جان اور والد ماجد نے بیعت کی تو آپ نے بھی 12 سال کی عمر میں بیعت کرلی۔ 1905ء میں پہلی مرتبہ قادیان تشریف لائے اور حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی۔ 1907ء میں میٹرک پاس کرکے تجارت شروع کر دی۔ 12 جون 1912ء کو ڈاکٹر بننے کے بعد پٹیالہ کے ہسپتال میں متعین ہو گئے۔حضرت مصلح موعود سے آپ کا بہت قرب کا تعلق تھا۔آپ کو شفاخانہ نور قادیان کے انچارج کے طورپراس کوترقی دینے کا موقع ملا۔آپ کے قلم سے بہت سے مفید مضامین سلسلہ کے لٹریچر میں شائع ہوچکے ہیں۔

اس کتاب میں ان تینوں بزرگ رفقاء کے حالات زندگی ہم سب کے لئے مشعل راہ اور قابل تقلید ہیں۔اللہ تعالیٰ ہم کوان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطافرمائے۔ (ایف شمس)

اطلاعات واعلانات

نوٹ:اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اہلیت بڑھانے کا ذریعہ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

’’اس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے اس لئے سب مرد اورعورتیں اپنی زندگی کوسادہ بنائیں اوراخراجات کوکم کردیں تاکہ جس وقت قربانی کیلئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں۔قربانی کیلئے صرف تمہاری نیت ہی فائدہ نہیں دے سکتی جب تک تمہارے پاس سامان بھی مہیانہ ہوں۔‘‘

(مطالبات صفحہ 23)

جماعت کے جملہ احباب وخواتین اس پرعمل پیرا ہوں تاکہ ہم اپنے پیارے امام کے حضور گزشتہ سال کی نسبت امسال زیادہ قربانیاں پیش کرسکیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کواس کی توفیق سعید عطافرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

۞ مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نظارت رشتہ ناطہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی بیٹی مکرمہ قدسیہ حق صاحبہ زوجہ مکرم ہومیوڈاکٹر محمد عبدالحق صاحب صدیقی بورکینا فاسو کوایک بیٹے عزیزم کامران ولید صدیقی کے بعد مورخہ 12 جولائی 2007ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضورانور نے بچی کا نام شافعیہ صدیقی عطافرمایا ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کے نیک،صالح، خادم دین والدین کیلئے قرۃ العین ہونے نیز لمبی اور بابرکت عمرپانے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم منور خورشید صاحب مربی سلسلہ کے والدمحترم بشارت احمد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ کافی عرصہ سے بعارضہ معدہ بیمار چلے آرہے ہیں۔ پہلے 20 دن فضل عمر ہسپتال میں داخل رہے پھر فاطمہ عزیز ہسپتال فیصل آباد میں ریفر کیا گیا۔ جہاں مورخہ 24 جولائی 2007ء کوان کے معدہ کا آپریشن ہوا ہے۔ ابھی نالی کے ذریعہ ہی خوراک دی جارہی ہے۔احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم رانا محفوظ احمد صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ حنیفہ اعجاز صاحبہ اچانک شدید بیمار ہوگئی ہیں سی سی یو جناح ہسپتال لاہور میں داخل کروایا گیا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمود احمد ملک صاحب ترکہ مکرم عبدالجلیل خان عشرت صاحب)

۞ مکرم محمود احمد ملک صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم عبدالجلیل خان عشرت صاحب ولد مکرم شیخ غلام قادر صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ان کا وصیت نمبر 7415 ہے ان کے نام ایک قطعہ نمبر 7/4 محلّہ دارالبرکات ربوہ برقبہ ایک کنال الاٹ ہے۔ خاکسار چونکہ اس جائیداد کا واحد مالک ہے۔اس لئے یہ قطعہ برقبہ ایک کنال میرے نام منتقل کردیا جائے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرم محمود احمد ملک صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کواس منتقلی پراگرکوئی اعتراض ہوتو وہ تیس یوم کے اندراندر دفتر ہذا کومطلع کرکے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبداللطیف ڈار صاحب ترکہ مکرم محمد ابراہیم ڈار صاحب)

۞ مکرم عبداللطیف ڈار صاحب آف لاہور کی درخواست کے مطابق ان کے والد مکرم محمد ابراہیم ڈار صاحب ولد کرم الٰہی ڈار صاحب وصیت نمبر 12211 وفات پاگئے ہیں۔مرحوم کے نام قطعات نمبر 15/15 اور 16/15 محلّہ دارالنصر ربوہ برقبہ 10 مرلہ فی قطعہ (کل رقبہ ایک کنال) الاٹ ہے۔ یہ قطعات اراضی مکرم عبداللطیف ڈار صاحب کے نام منتقل کر دیئے جائیں۔مرحوم کے ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم عبداللطیف ڈار صاحب (بیٹا)
(3) مکرم عبدالرزاق ڈار صاحب (بیٹا)
(4) مکرم عبدالوسیم ڈار صاحب (بیٹا)
(5) مکرمہ رقیہ مرزا صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرمہ ذکیہ پرویز صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ ناہید حفیظ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کواس منتقلی پراگرکوئی اعتراض ہوتو وہ تیس یوم کے اندراندر دفتر ہذا کومطلع کرکے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ہمسایوں سے حسن سلوک کریں

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

طبعی تقاضوں کو موقع و محل کے مطابق پورا کیا جائے تو وہ اخلاق فاضلہ کہلاتے ہیں

اخلاق فاضلہ کے حصول کے لئے محنت اور مشقت برداشت کرنی پڑتی ہے

اعلیٰ اخلاق کے حصول کے لئے سب سے ضروری چیز اپنی بدعادات کی اصلاح ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود کا خطبہ جمعہ 26 جون 1925ء

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

میں نے کچھ عرصہ سے درستی اخلاق کے متعلق مضامین شروع کئے ہوئے ہیں اور آج بھی اسی سلسلہ کو جاری رکھنے کے لئے اخلاق ہی کے متعلق کچھ بیان کروں گا۔ میں نے اپنے خطبات کے شروع میں بتایا تھا کہ اخلاق فاضلہ بھی انسان اسی طرح حاصل کرسکتا ہے۔ جس طرح دنیا کے اور درجے اور عہدے حاصل کرتا ہے۔ یعنی اخلاق فاضلہ بھی محنت اور کوشش سے ہی حاصل کرسکتا ہے۔

دنیا میں کوئی گُر اور کوئی طریق ایسا نہیں کہ انسان بغیر محنت اور مشقت کے اعلیٰ سے اعلیٰ درجے اور ترقیات پر پہنچ جائے۔ چھوٹی سے چھوٹی چیز اور ادنیٰ سے ادنیٰ نعمت ہی کیوں نہ ہو۔ خدا تعالیٰ نے اس کا حصول بھی کئی تکالیف کے ساتھ معلق کیا ہوتا ہے۔ چھوٹے بچے بیر توڑنے کے لئے جنگل میں جاتے ہیں اور بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ان کی انگلیاں کانٹوں سے زخمی ہو جاتی ہیں گو وہ بیر جن کو ایک بچہ مفت کی چیز خیال کرتا ہے وہ بھی اس کو مفت نہیں ملتی بلکہ اس کے حصول کے لئے بھی اس کو کانٹوں کی تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہے۔ پھر جنگلی پھول ہوتے ہیں وہ بھی انسان کو مفت میں نہیں مل جاتے۔ بلکہ ان کے لئے بھی اس کو محنت اور مشقت اٹھانی پڑتی ہے۔ کیونکہ ہمیشہ جنگلوں اور پہاڑوں پر پھول ایسے مقامات پر ہوا کرتے ہیں جہاں انسانوں کے قدم بہت کم پڑتے ہوں۔ اس لئے ان کے حصول کے لئے انسان ان تک جلدی اور آسانی سے نہیں پہنچ سکتا پس وہ پھول جن کو انسان مفت خیال کرتا ہے۔ وہ بھی اسے حاصل نہیں ہو سکتے۔ جب تک کہ پہلے کانٹے نہ چھوائے یا ان تک پہنچنے کے لئے کئی میل کی مسافت نہ طے کرے۔ اسی طرح شہد ہے اس کو بھی انسان مفت کی چیز خیال کرتا ہے۔ لیکن جس چیز کو وہ مفت خیال کرتا ہے اسے خدا تعالیٰ نے مکھیوں کے ڈنکوں کے نیچے رکھا ہوتا ہے پہلے وہ ان کے ڈنک برداشت کرتا ہے یا برداشت کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے۔ محنت اٹھاتا ہے تب کہیں جا کر اسے شہد نصیب ہوتا ہے۔ اسی طرح پانی ہے جس پر انسان کی زندگی کا دارومدار ہے۔ چونکہ انسان کی زندگی کے قیام کے لئے پانی کا ہونا بھی نہایت ضروری ہے اس لئے اس کا سہل الحصول ہونا بھی ضروری ہے۔ مگر پانی کو بھی خدا تعالیٰ نے ہزاروں منوں مٹی کے نیچے رکھا ہوتا ہے اور جب کنواں نکل آئے تو ڈول ڈالنا اور کھینچنا پڑتا ہے۔ صرف ایک ہی چیز ہے جو انسان کو مفت حاصل ہوتی ہے اور وہ اس لئے کہ اس کے بغیر ایک منٹ بھی انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔ غافل ہو یا ہوشیار ہو، سوتا ہو یا جاگتا۔ ہر حالت میں اسے اس کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ ہوا ہے اگر یہ بھی انسان کو مفت نہ ملتی تو وہ مرجاتا مگر باوجود اس کے یہ ہوا بھی بعض حالات میں نہایت قیمتی ہو جاتی ہے مثلاً صحت کمزور ہو جاتی ہے۔ سل وغیرہ بعض ایسے امراض لاحق ہو جاتے ہیں کہ تبدیلی ہوا کے لئے پہاڑ پر یا سمندر کے کنارے یا ریتلے میدان کی ہوا کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کے لئے سینکڑوں روپیہ خرچ ہو جاتا ہے۔ تو کبھی کبھی ہوا جیسی عام اور سہل الحصول چیز بھی قیمتی ہو جاتی ہے۔

پس جب ہر ایک چیز کے حصول کے لئے انسان کو محنت اور مشقت کرنی پڑتی ہے تو کیا یہ تعجب کی بات نہیں کہ وہ اعلیٰ درجے کی روحانی ترقی اور اخلاقی مراتب کے حصول کے لئے یہ چاہے کہ اس کو کوئی محنت اور مشقت نہ کرنی پڑے اور وہ یونہی سفلی اور ادنیٰ زندگی سے نکل کر اعلیٰ اور ارفع مقام پر پہنچے۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ایسی عظیم الشان نعمت کے حصول کے لئے اسے کچھ بھی محنت اور کوشش نہ کرنی پڑے۔ اگر بیر توڑنے کے لئے پہلے کانٹوں کی تکلیف برداشت کرنا ضروری ہے۔ اگر پھولوں کے حصول کے لئے مشقت اٹھانی اور مسافت طے کرنی پڑتی ہے۔ اگر پانی کے لئے ڈول ڈالنا اور پھر کھینچنا پڑتا ہے اور شروع میں کنواں کھودنا پڑتا ہے۔ تو پھر وہ اخلاق فاضلہ کہ جن کے ساتھ خدا تعالیٰ کا قرب اور وصل حاصل کرسکتا ہے۔ بغیر محنت اور مشقت کے کسی طرح حاصل ہو سکتے ہیں۔ پس اخلاق فاضلہ کے حصول کے لئے یہ خیال دل سے نکال دینا چاہیئے کہ وہ کوئی پڑی ہوئی چیز ہے جو یونہی مل جائے گی یا کسی کا کھویا ہوا متاع ہے جو یونہی دستیاب ہو جائے گا۔ جب تک دوسری چیزوں کی طرح ان کے حصول کے لئے بھی پوری محنت اور کوشش نہ کی جائے اس وقت تک انسان اخلاق فاضلہ کے حصول سے محروم رہتا ہے۔

پھر جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اخلاق فاضلہ کا تعلق عادات سے ہے تو ان کے حصول میں اور بھی مشکل بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ بعض امور ایسے ہوتے ہیں کہ عادات ان میں حائل نہیں ہوتیں اس لئے ان کا حصول آسان ہوتا ہے۔ چونکہ انسان کا ذہن اس چیز کو اس کے سامنے حاضر رکھتا ہے۔ اس لئے اس کے لئے یکسوئی پیدا کرنا بھی کوئی مشکل نہیں ہوتی۔ لیکن جو امور عادات سے تعلق رکھتے ہیں اور انسان کی عادات ان امور کے خلاف ہوتی ہیں ایسی حالات میں انسان ان کی طرف یکسوئی بھی پیدا نہیں کرسکتا۔ مثلاً ایک شخص یہ ارادہ کرلیتا ہے کہ میں علم حاصل کروں گا یا مکان بنواؤں گا بے شک اس کو محنت کرنی پڑے گی روپیہ صرف کرنا پڑے گا۔ لیکن علم حاصل کرنے کا یا مکان بنانے کا خیال بھلانے والی مقابلہ میں کوئی چیز نہیں ہوتی۔ لیکن اخلاق فاضلہ کے حصول کا انسان ارادہ بھی کرے تو اس کی عادتیں ہر ایک قدم میں اس کے لئے روک ہوتی ہیں۔ کیونکہ وہ قلبی کیفیات اور اعمال ماضیہ کے اثر کے نیچے دبے ہوئے ہوتے ہیں۔ جو شخص کہ عمر کا ایک بڑا حصہ ظالمانہ رنگ میں بسر کرتا ہے آہستہ آہستہ اس کو اپنا ظلم بھی رحم نظر آنے لگ جاتا ہے۔ اسی طرح جو شخص جھوٹ کا عادی ہو چکا ہوتا ہے وہ اپنے جھوٹ کو بھی سچ سمجھنے لگ جاتا ہے اور اس کو سچ بنانے کے لئے بیسیوں جائز و ناجائز حیلے بہانے بناتا ہے۔

اس طرح جس کو خیانت کی عادت پڑ چکی ہو وہ خیانت کو امانت سمجھنے لگ جاتا ہے۔ جس کو بدگوئی اور بدکلامی کی عادت ہو چکی ہو وہ آہستہ آہستہ یہ سمجھنے لگ جاتا ہے کہ وہ کسی کا دل نہیں دکھا رہا۔ بلکہ حق بات اور مناسب بات کہہ رہا ہے۔ ایسے لوگ ظلم کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم تو کسی پر ظلم نہیں کرتے۔ ایسی حالت میں اخلاق فاضلہ کے حصول کا محض ارادہ کرلینا ہی کام نہیں دے سکتا۔ ایک شخص پورے زور کے ساتھ یہ ارادہ کرلیتا ہے کہ میں ظلم نہ کروں لیکن جب موقع اور وقت آتا ہے تو وہ اپنی عادت سے مجبور ہو جاتا ہے اور ظلم کرتے ہوئے پھر کہتا ہے کہ میں ظلم نہیں کرتا۔ یہی حال دوسری بدعادات کا ہوتا ہے۔ اخلاق کی درستی تب ہی ہوسکتی ہے جب انسان یہ سمجھے کہ مجھ سے بداخلاقی ہوئی ہے لیکن جو شخص اخلاق میں ایسا گر جاتا ہے کہ صراحتاً گالیاں دیتا ہے اور پھر کہتا ہے میں تو گالی نہیں دیتا۔ حالانکہ وہ اپنے متعلق ایک چھوٹی سی بات کو بھی پہاڑ کے برابر بنا لیتا ہے۔ ایسے شخص کو اخلاق کی درستی کے لئے اس کا ارادہ بھی اس کو کچھ نفع نہیں دے سکتا۔ حضرت خلیفہ اول بعض آدمیوں کا مثال کے طور پر ذکر فرمایا کرتے تھے کہ اکثر ایسا ہوتا ہے ان میں سے کوئی مجھے رقعہ لکھتا ہے اور میں درس میں نصیحت کے لئے اس رقعہ کا ذکر کرتا ہوں اور وہ شخص بھی موجود ہوتا ہے تو دوسرے دن جھٹ میرے پاس اس کا رقعہ آجاتا ہے کہ آپ نے مجھے کافر کہا منافق کہا اور بے دین بنایا اور جب پوچھا جاتا ہے کہ کب تم کو کافر بے دین کہا گیا تو کہتا آپ نے مجھے جلد باز کہا ہے۔ حالانکہ مومن کی شان جلد بازی کرنا نہیں اور جب میں مومن نہیں تو کافر ہوا۔ لیکن اگر اس طرح سے بات کو پھیلایا جائے تو کیسی ہی نیک نیتی سے بات کیوں نہ کی جائے انسان اس کو برے سے برے پیرائے میں ڈھال سکتا ہے۔ اسی طرح بری سے بری بات کو نیکی کا جامہ پہنا سکتا ہے۔ یہ عادات کا ہی نتیجہ ہوتا ہے کہ انسان ان کے مقابلہ میں کمزوری دکھا کر اخلاق کی طرف قدم نہیں بڑھا سکتا۔ بلکہ ان عادات کے نیچے ایسا دب جاتا ہے کہ بداخلاقی کو بھی اخلاق شمار کرنے لگ جاتا ہے۔ حالانکہ وہی بات اگر خود اسے پیش آجائے تو ایک شور برپا کردے لیکن دوسرے کے متعلق اپنے اس فعل کو عیب یا بداخلاقی قرار نہیں دیتا۔

پس اخلاق فاضلہ کے حصول میں ایک تو اپنے ارادے کی کمزوری دوسرے انسان کی عادت روک ہوتی ہیں۔ اس لئے اعلیٰ اخلاق کے حصول کے لئے سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ انسان اپنی بدعادات کی اصلاح کرے اور ان کے اثرات سے بچنے کی کوشش کرے۔ جس کا طریق یہ ہے کہ وہ مراقبہ کرے ......

بدقسمتی سے مراقبہ کے بہت برے معنی ان میں رواج پا گئے ہیں۔ اس کے اصل معنی تو یہ ہیں کہ انسان اپنے اعمال پر غور کرے۔ اپنے اعمال کی نگرانی کرے۔ مثلاً اگر کسی سے اس نے اپنا کوئی حق لینا ہے۔ اس حق لینے میں اس نے جو طریق اختیار کیا ہے۔ اس پر غور کرے کہ اگر میں لینے کی بجائے دینے والا ہوتا اور میرے ساتھ ایسا طریق اختیار کیا جاتا تو میں اس کو اخلاق قرار دیتا یا بداخلاقی یا جو بات میں نے دوسرے کے متعلق کہی ہے اگر وہی بات میرے متعلق کوئی کہتا تو میں کیا سمجھتا۔ پس مراقبہ کے معنی تو یہ تھے کہ اپنے اعمال کا محاسبہ کیا جائے۔ لیکن آہستہ آہستہ بدقسمتی سے اب مراقبے کے یہ معنی ہو گئے ہیں کہ سر نیچے کر کے بعض الفاظ رٹے جائیں۔ حالانکہ اس کے معنی نفس کی نگرانی کرنا ہے۔ اس لئے صوفیاء کا یہ طریق رہا ہے کہ وہ علیحدگی میں اپنے نفس کا مطالعہ کیا کرتے تھے۔ کیونکہ اس وقت جوش ٹھنڈے ہو چکے ہوتے ہیں اور اخلاق کا

صحیح اندازہ ہوسکتا ہے۔ جب انسان علیحدگی میں سوچتا ہے تو اسے معلوم ہوتا ہے کہ جو کچھ میں نے دوسرے کے ساتھ کیا ہے وہی کچھ اگر کوئی میرے ساتھ کرتا تو میں یقیناً اسے ظالم یا جھوٹا یا فریبی قرار دیتا۔ اس طرح اسے پتہ لگ جاتا ہے کہ جس بات کی وجہ سے وہ دوسرے کو برا کہہ رہا تھا اسی بات کا وہ خود مرتکب ہوا ہے۔ تو مراقبہ اخلاق فاضلہ کے حصول اور اخلاق رزیلہ سے بچنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس لئے ایک تو میری یہ نصیحت ہے کہ آپ لوگ مراقبہ کیا کریں یعنی اپنے اعمال کا محاسبہ اور اپنے نفس کی نگرانی کیا کریں۔ اس ذریعہ سے بہت جلد معلوم ہوجائے گا کہ جن باتوں کو کوئی شخص اپنی بدعادات کے اثر کے ماتحت نیکیاں خیال کرتا تھا وہ تو بدیاں ہیں اور اس طرح بہت آسانی سے وہ اپنے اخلاق کی اصلاح کر سکے گا۔

عادت کے علاوہ ایک اور چیز بھی اخلاق فاضلہ کے حصول میں روک ہے اور وہ قانون قدرت ہے۔ شائد آپ لوگ تعجب کریں گے کہ قانون قدرت تو اخلاق فاضلہ کے حصول میں ممد ہونا چاہئے وہ روک کیسے ہوسکتا ہے مگر اصل بات یہی ہے کہ قانون قدرت بھی اخلاق فاضلہ کے حصول میں روک ہوجاتا ہے۔ خداتعالیٰ نے یہ قانون بنایا ہے کہ انسان کو جس چیز کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اس کے پورا کرنے کے لئے سامان بھی پیدا ہوجاتے ہیں۔ ان سامانوں کو موقع و محل کے مطابق استعمال کرنے کا نام اخلاق فاضلہ ہے۔ لیکن اگر ان طبعی تقاضوں کو جو خداتعالیٰ نے انسان کے لئے پیدا کئے ہیں۔ کوئی صحیح طور پر استعمال نہیں کرتا۔ تو ایسا انسان بااخلاق نہیں کہلا سکتا اور نہ وہ شخص بااخلاق کہلا سکتا ہے جو اپنی طبعی تقاضوں کا بالکل مار ڈالتا ہے۔ بلکہ ان طبعی تقاضوں کو برمحل استعمال کرنے کا نام اخلاق فاضلہ ہے۔ مثلاً غصہ ایک طبعی تقاضا ہے جو اس غرض کے لئے رکھا گیا ہے کہ انسان اس کے ذریعہ کسی مقابلہ کرنے والے کو روکے اور اس کے ذریعہ مظالم کو بڑھنے نہ دیا جائے۔ گویا دوسرے کو اس کے ظلم کرنے اور نیکی کو مٹانے کی کوشش سے روکا جائے۔ اسی طرح انتقام ہے جو غصہ کا عملی پہلو ہے بعض لوگ تو ایسے ہوتے ہیں جو دوسروں کے تیور دیکھ کر اور اس کے چہرہ سے غصہ کے آثار معلوم کرکے متاثر ہوجاتے ہیں اور ظلم اور بدی ترک کر دیتے ہیں۔ لیکن بعض انسان ایسے بھی ہوتے ہیں جو چہرہ کے اثرات تو الگ رہے زبان سے کہہ دینے سے بھی متاثر نہیں ہوتے بلکہ وہ سزا اور انتقام چاہتے ہیں۔ غصہ کا پہلا درجہ تو یہ ہے کہ قلب میں نفرت پیدا ہوتی ہے اور اس سے انسان کی اپنی اصلاح ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کو یہ پتہ لگتا ہے کہ یہ فعل اچھا ہے یا برا۔ یہ فعل کرنا چاہئے۔ یہ نہ کرنا چاہئے گویا کسی چیز سے نفرت پیدا ہونے سے دوسرے کی اصلاح نہیں ہوتی بلکہ اپنی اصلاح ہوتی ہے۔ دوسرا درجہ غصہ کا یہ ہے کہ آنکھوں اور چہرے سے اس کا اظہار ہوتا ہے اور تیسرا درجہ یہ ہے کہ سزا دی جائے غرض کبھی تو دل میں غصہ پیدا ہوتا ہے اور انسان سمجھتا ہے اس بات سے مجھے دکھ ہوا ہے۔ دوسروں کو بھی اس سے دکھ ہوگا اس سے بچنا چاہئے۔ اس طرح اس کے اپنے نفس کی اصلاح ہوتی ہے اور کبھی چہرے سے غصہ کا اظہار کرتا ہے اور جب حد سے بڑھ جاتا ہے تو دانت بھی پیستا ہے۔ کبھی آنکھیں نکالتا ہے اور چہرہ سرخ ہوجاتا ہے اور جوش کے مارے اس کی حالت ایسی ہوجاتی ہے جیسے مرگی کا دورہ۔

پھر دوسرا قدم غصہ کا یہ ہوتا ہے کہ وہ اس غصے کا اظہار زبان سے کرتا ہے۔ کیونکہ بعض لوگ اتنی قابلیت اور سمجھ نہیں رکھتے کہ وہ چہرے سے غصہ کے آثار معلوم کرکے اپنی حرکت سے باز آجائیں۔ یا بعض طبیعتوں کے انسان چہرہ پر غصہ کے آثار معلوم کرکے بھی متاثر نہیں ہوتے۔ لیکن دوسرے کا زبان سے غصہ کا اظہار ان پر اثر کرتا ہے اور وہ بدی سے رک جاتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر تیسرا قدم غصہ کا وہ ہے جب انسان سزا دیتا ہے۔ اس سے ان لوگوں کی اصلاح ہوتی ہے۔ جن پر زبان کے ذریعے غصہ کا اظہار کچھ اثر نہیں کرتا اور وہ اپنی حرکات سے باز نہیں آتے۔

لیکن یہی صورتیں غصہ کی جن سے انسان کی اپنی اور دوسروں کی اصلاح ہوتی ہے۔ جب اپنی حد سے تجاوز کر جاتی ہیں تو بداخلاقی کہلاتی ہیں۔ مثلاً جب انسان غصہ سے ایسا بھر جائے کہ اس کی دیوانوں کی سی حالت ہوجائے۔ ایک کتے کے پاس تو لوگ جانا پسند کریں۔ لیکن اس وقت اس کے پاس جانا گوارا نہ کریں۔ یا زبان سے غصہ کا اظہار کرتے ہوئے اتنا حد سے بڑھ جائے کہ گالی پر گالی دیتا چلا جائے۔ تو یہ اس کی بداخلاقی بن جائے گا اور قانون قدرت نے انسان کے اندر غصہ کا مادہ اس لئے رکھا ہے کہ اس کے ذریعہ وہ اپنی اور دوسروں کی اصلاح کرے۔ اس کی حد سے تجاوز کر کے اسے بداخلاقی بنالیتا ہے۔

اس سے بڑھ کر غصے کا جو مرتبہ ہے وہ انتقام اور بدلہ ہے۔ جیسے چور کا ہاتھ کاٹنا قاتل کو قتل کرنا۔ لیکن بدلہ لینے کے لئے بھی موقع اور محل ہوتا ہے اور یہ بھی اس وقت تک جائز اور درست ہوسکتا ہے کہ موقع اور محل کے مطابق ہو۔ لیکن اگر اس میں انسان موقع کا خیال نہ کرے اور حد سے نکل جائے تو یہ بھی بداخلاقی ہو جائے گی۔ مثلاً اگر کسی کی انگلی کسی کے پاؤں کے نیچے دب جائے تو اسے طبعاً غصہ آجائے گا انتقام اور بدلہ کی خواہش بھی پیدا ہوگی مگر اس وقت دیکھنا یہ ہوگا کہ بدلہ لینے کا موقع اور محل بھی ہے یا نہیں گو برابر کی سزا جائز اور اخلاق کے اندر داخل ہے۔ لیکن اگر کسی کا پاؤں غلطی سے اس کی انگلی پر پڑ گیا ہو تو پھر اس سے بدلہ لینا بداخلاقی ہوگی۔ کیونکہ بدلہ بدنیتی پر موقوف ہے۔ ہاں اس کی غفلت کہلائے گی اور اس وجہ سے وہ نصیحت کا تو مستحق ہے لیکن سزا کا مستحق نہیں۔ اسی طرح اگر ایک چھوٹے بچے نے تھپڑ مار دیا ہو۔ تو یہ دیکھنا ہوگا کہ اگر اس سے برابر کا بدلہ لیا جائے تو کیا وہ اس کی برداشت کی طاقت بھی رکھتا ہے یا نہیں۔ اگر بچہ سے برابر کا بدلہ لیا جائے اور تھپڑ کے بدلے اس کو تھپڑ مارا جائے تو وہ ایک تھپڑ سے بے ہوش ہوکر گر پڑے گا۔

تو بدلہ میں یہ بھی دیکھنا پڑے گا کہ برداشت کی طاقت بھی ہے یا نہیں۔ پھر یہ کہ بدلہ حد سے زیادہ تو نہیں اور پھر یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ قانون کے مطابق ہے یا نہیں۔ اگر قانون کے خلاف کوئی بدلہ لیتا ہے تو وہ خود مجرم بنتا ہے۔ یعنی اگر قانون ملک اسے اجازت نہیں دیتا کہ وہ خود بدلہ لے اور پھر وہ لیتا ہے تو خود مجرم بنتا ہے۔ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اگر میں اپنی عورت کے پاس کسی غیر مرد کو بیٹھے دیکھوں اور اسے قتل کر دوں تو مجھ پر کوئی الزام تو نہ آئے گا۔ آپ نے فرمایا تم اگر قتل کرو گے تو قاتل ٹھہرائے جاؤ گے۔ بعضوں نے اس کی سزا قتل اور بعضوں نے کوڑے ہی رکھے ہیں۔ مگر شریعت اور قانون اس کو یہ اجازت نہیں دیتا کہ وہ خود سزا دے بلکہ شریعت یہی کہے گی کہ تم اس معاملہ کو حکومت کے سامنے پیش کرو۔ تو بدلہ لینے کی بھی کئی صورتیں ہوتی ہیں اور گو بدلہ لینا طبعی تقاضے کے ماتحت ہے۔ لیکن طبعی تقاضوں کو بھی موقع اور محل کے مطابق پورا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً خداتعالیٰ نے سورج پیدا کیا ہے اب ایک شخص اس خیال سے کہ خدا نے سورج اس لئے پیدا کیا ہے کہ اس سے فائدہ اٹھایا جائے ہر وقت دھوپ میں بیٹھا رہتا ہے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ سن سٹروک میں مبتلا ہو جائے گا اور دو چار دن میں اسے شدید بخار ہونے لگ جائے گا یا وہ سردی کے دنوں باہر برف میں پڑا رہتا ہے۔ اس خیال سے کہ برف خدا نے اسی لئے پیدا کی ہے کہ اس کو اس طرح استعمال کیا جائے تو وہ نمونیا یا کسی اور شدید مرض میں مبتلا ہو کر مر جائے گا۔ دیکھو بارش برستی ہے تا لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ مگر کسی زمیندار کو نہیں دیکھو گے کہ وہ بارش کا سارے کا سارا پانی اپنے کھیت میں ڈال لے۔ بلکہ جب دیکھے گا کہ پانی زیادہ ہوگیا ہے تو فوراً بند کاٹ کر نکال دے گا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ سارے کا سارا بارش کا پانی اس کے کھیت کے لئے نہیں بلکہ اس سے ڈھابیں وغیرہ بھی بھرتی ہیں۔ جن سے اور بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ تو ایک ہوشیار کسان مستعد کھڑا موقع کو دیکھتا رہتا ہے۔ اگر پانی زیادہ آگیا ہو تو نکال دیتا ہے اور ضروری سے کم ہو تو باہر سے اور پانی ڈال لیتا ہے۔ غرض ہر ایک کام کرنے کے لئے موقع اور محل کو دیکھنا ضرورت ہوتا ہے۔ یہی بات طبعی تقاضوں کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ جب ان کو موقع اور محل کو دیکھنا ضروری ہوتا ہے۔ یہی بات طبعی تقاضوں کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ جب ان کو موقع اور محل کے مطابق پورا کیا جاتا ہے۔ تو وہ اخلاق فاضلہ کہلاتے ہیں۔ ورنہ برائیاں بن جاتے ہیں یہ طبعی امر ہے کہ جس وقت انسان کو کسی سے تکلیف پہنچتی ہے تو اسے فوراً غصہ اور جوش آجاتا ہے۔ لیکن اسے یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ اس موقع کے لئے کتنا غصہ استعمال کرنا چاہئے۔ یہ نہیں کہ سارے کا سارا غصہ اسی وقت استعمال کرلیا جائے۔ مثلاً اگر کسی بچہ کا پاؤں اس کے ہاتھ پر پڑ جائے اور وہ اس وقت بے تحاشہ اس کو مکہ مار دے۔ تو اس کی یہ حرکت ایسی ہوگی جیسے کوئی زمیندار بارش کے سارے پانی کو اپنے کھیت میں ڈال لے۔ جس طرح اس کا اپنے کھیت میں سارا پانی ڈالنا بے موقع ہوگا۔ اسی طرح اس کا اس وقت بچے کو مارنا بھی بے موقع اور بے محل ہوگا۔ یہ تو ایک طبعی امر ہے اور قانون قدرت میں یہ بات رکھی گئی ہے کہ جہاں اس کو کسی سے دکھ یا تکلیف ہوگی وہاں فوراً غصہ پیدا ہوجائے گا۔ مگر اس وقت غصے کو روکنا اور حد کے اندر رکھنا اس کا کام ہے۔

اسی طرح مالی یا جسمانی ضرورتیں ہیں۔ جس وقت انسان کو کوئی مالی یا جسمانی ضرورت پیش آتی ہے تو اس کے اندر طبعاً ایک ایسا مادہ پیدا ہوجاتا ہے کہ جس سے وہ یہ چاہتا ہے کہ میں کہیں سے مال حاصل کرکے اپنی ضرورتوں کو پورا کروں۔ اب اگر اس مادہ کو وہ ایسے رنگ میں استعمال کرے کہ دوسرے کی امانت میں خیانت کرکے اپنی ضرورت کو پورا کرے تو یہ ناجائز ہوگا۔ اس خواہش کے پیدا کرنے کی تو یہ غرض تھی کہ وہ ہوشیار اور چوکس ہوجائے۔ اگر یہ خواہش اس کے اندر نہ رکھی جاتی جو حرص کی حد سے نیچے نیچے ہو تو یہ دنیا میں کچھ بھی نہ کرسکتا۔

اسی طرح انسان کے اندر جو غدود یں ہیں۔ ان کے بہت سے فوائد ہیں۔ دماغ و دیگر قویٰ کو طاقت دیتے ہیں۔ بعض غدود عقل و ہمت اور اخلاق اور شہوانی جذبات پیدا کرتے ہیں۔ لیکن اگر ایک انسان صرف شہوانی قویٰ کے پورا کرنے میں ہی مصروف ہو جائے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس کی عقل میں فتور آجائے گا۔ کیونکہ عقل کے پیدا ہونے کا بھی ان میں حصہ تھا نہ یہ کہ صرف بچے پیدا کرنا ان کا کام تھا۔ تو طبعی تقاضوں کو ان کے دائرہ اور حدود کے اندر رکھنا اخلاق فاضلہ کہلاتا اور حد سے تجاوز کرنے کی صورت میں نقصان ہوتا ہے۔

قانون قدرت میں یہ بات پائی جاتی ہے کہ کوئی حرکت ضائع نہیں جاتی۔ مثلاً ایک پتھر دیوار سے مارو۔ تو اس کی حرکت ضائع نہیں جائے گی۔ بلکہ اس سے پتھر میں گرمی پیدا ہوجائے گی۔ اسی طرح پانی کی آبشار گرنے سے بجلی پیدا ہوتی ہے۔ جس سے ہزاروں بڑے بڑے مفید اور طاقت کے کام لئے جاتے ہیں۔ ابھی انگریزوں نے منڈی کی آبشار سے بجلی پیدا کرکے سارے پنجاب کو روشنی پہنچانے کی تجویز کی ہے۔

تو ہر ایک طاقت جو پیدا ہوتی ہے اگر اس کو روک لیا جائے اور محفوظ کرلیا جائے۔ تو اس بہت بڑے بڑے فوائد حاصل ہوسکتے ہیں۔ اسی طرح غصہ بھی ایک طاقت ہے اگر اس کو بھی روک لیا جائے اور قابو میں کرلیا جائے تو اس سے بعض اور اعلیٰ درجے کے اخلاق پیدا ہوتے ہیں اسی طرح مال کے جمع کرنے کی خواہش جو حرص کی حد سے نیچے نیچے ہو۔ بہت سی نیکیاں اور دین کے کاموں کی طرف متوجہ کردیتی ہے۔

برخلاف اس کے بعض طبعی تقاضوں کو اگر ان کی مناسب حد سے زیادہ روکا جائے تو وہ اور برے اخلاق پیدا کرنے کا موجب ہوجاتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ بعض بچے جب کھیلنے میں مصروف ہوتے ہیں۔ تو کھیل کی

خاطر پاخانہ پیشاب روکے رکھتے ہیں۔ بڑی عمر میں ایسے لڑکوں کی طبیعت میں بخل پیدا ہوجاتا ہے حالانکہ کہاں پاخانہ اور پیشاب کا روکنا اور کہاں مال جمع کرنا اور بخل کا پیدا ہوجانا۔ مگر یہ ایک تجربہ شدہ حقیقت ہے کہ ایسے بچے 99 فیصد بڑی عمر میں جاکر بخل کے مرض میں مبتلا ہوجاتے ہیں اور ان میں سے ایک فیصد کو بھی میں اس لئے مستثنیٰ کرتا ہوں کہ بعض دفعہ اور مادی امور ان کے اس بخل کے اثر کو بدل دیتے ہیں۔ پاخانہ پیشاب کا روکنا ایک مادی امر ہے لیکن اس سے طبیعت میں بخل پیدا ہوجاتا ہے۔ غرض اگر طاقتوں کو مناسب اور صحیح طریق سے محفوظ کرلیا جائے اور موقع اور محل کے مطابق ان کو صرف کیا جائے۔ تو بہت سے عمدہ اخلاق اور اعمال کا موجب ہوسکتی ہیں۔ اس کی مثال ایسی ہی ہے کہ اگر روپیہ کسی جواریے کو دیا جائے گا تو وہ اسے جوئے میں صرف کردے گا اور اگر کسی نیک آدمی کو دیا جائے گا تو وہ دین کے کام میں صرف کرے گا۔

تو جو طبعی تقاضے ہیں ان کو صحیح مصرف کے لئے اگر روکا نہ جائے تو پھر وہ طاقتیں انسان کے اختیار سے باہر ہوجاتی ہیں اور پھر فوراً وہ ان پر تصرف نہیں کرسکتا۔ جیسے کہ ایک موٹر چلانے والا جب موٹر کو حد سے زیادہ تیز چلا بیٹھتا ہے۔ تو اس کو جلد قابو میں نہیں لاسکتا۔ قابو میں لانے کے لئے کچھ وقت چاہئے۔ یہی حال طبعی تقاضوں کا ہے کہ جب وہ جوش میں آتے ہیں۔ تو ان کو بھی حد اعتدال کے اندر لانے کے لئے کچھ وقت درکار ہوتا ہے۔ اس لئے رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب غصہ آئے تو پانی پی لو، کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ تا جو زائد غصہ ہے اور طرف خرچ ہوجائے اور اتنا ہی باقی رہے جو جائز اور مفید ہے۔ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ کسی کا پاؤں اگر کسی کے ہاتھ پر پڑ جاتا ہے۔ تو بہت غصہ کا اظہار کرتا اور زبان سے ایسے کلمات نکالتا ہے کہ اگر کوئی موقع ایسا ہوتا کہ اس کا پاؤں کسی پر پڑ جاتا اور وہ وہی کلمات کہتا تو کبھی پسند نہ کرتا۔ غصہ کرنے کا موقع تو تب ہے کہ کوئی بدنیتی سے پاؤں رکھے مگر وہ جو غلطی سے یا غفلت سے ایسا کرتا ہے۔ وہ نصیحت کا مستحق ضرور ہے کہ اس کی بے احتیاطی اور غفلت سے دوسرے پر پاؤں پڑ گیا۔ مگر وہ غصے کا مستحق نہیں۔ اب اگر غصے کو صحیح طور پر استعمال کیا جاتا تو اس کے اخلاق بھی اعلیٰ رہتے اور اس کے علاوہ طاقت کو روکنے کی وجہ سے اس کو کئی اور نیکیوں کی بھی توفیق ملتی۔ اخلاق فاضلہ اس کا نام ہے کہ انسان طبعی تقاضوں کو شریعت کے مطابق استعمال کرے۔ پس جو طاقتیں خدا تعالیٰ نے انسان کے اندر رکھی ہیں۔ اگر انسان ان کو روکتا اور محفوظ رکھتا رہے۔ تو اتنا بڑا خزانہ اس کے پاس جمع ہو جائے کہ کروڑ پتیوں سے بھی زیادہ مالدار ہوسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم ایسے رنگ میں اپنے اخلاق اپنی عادات میں تبدیلی پیدا کریں کہ دوست اور دشمن بھی یہ مان جائیں کہ حضرت مسیح موعود کو قبول کرکے ہم نے ایسی تبدیلی اپنے اندر پیدا کی ہے کہ اس کے لئے ہر ایک قسم کا دکھ اور تکلیف اٹھانا بالکل ہیچ ہے۔ (الفضل 7 جولائی 1925ء)

مکرم عطاء الرحمٰن طاہر صاحب

صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب۔ کلاس فیلو اور دوست

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی وفات جماعت احمدیہ کے ہر فرد کے لئے ایک بہت بڑا صدمہ ہے اور ان کی وفات سے جو خلاء پیدا ہوا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسے پورا فرمائے اور ایسے درویش مجاہد جماعت کو دیتا رہے۔ آمین

حضرت میاں وسیم احمد صاحب میرے کلاس فیلو اور اچھے دوست تھے اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ التجا ہے کہ وہ انہیں غریق رحمت کرے اور اپنوں کے قرب میں جگہ دے۔ آمین

حضرت میاں وسیم احمد صاحب کے چند واقعات ان کے حسن اخلاق اور ملنساری کے بیان کرتا ہوں تاکہ ان کے لئے دوستوں میں دعا کی خاص تحریک پیدا ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ڈلہوزی سے قادیان بذریعہ کار تشریف لاتے تھے اس موقع پر خدام کی حفاظت کی ڈیوٹی لگائی جاتی تھی حسن اتفاق سے ایک دفعہ میری ڈیوٹی حضرت میاں وسیم احمد صاحب کے ساتھ لگی اور ہم ہرچووال نہر کے پل پر حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے حضور کار سے باہر تشریف لائے اور مصافحہ کا شرف بخشا پھر فرمانے لگے وسیم گاڑی میں جگہ ہے تم ہمارے ساتھ چلو اس پر حضرت میاں وسیم احمد صاحب نے عرض کیا ابا جان میں اور عطاء الرحمٰن ڈیوٹی پر ہیں ہم دونوں سائیکلوں پر آجائیں گے اس پر حضور نے فرمایا بہت اچھا اور آپ تشریف لے گئے پھر ہم دونوں سائیکلوں پر واپس قادیان پہنچے۔

جلسہ قادیان میں شرکت کے لئے میں نے اپنی اہلیہ کے ساتھ جانے کا پروگرام بنایا اور رہائش کے لئے حضرت میاں صاحب کو عریضہ ارسال کردیا اس پر آپ نے ہمارے لئے جگہ مقرر کرادی جب پاکستان سے ہم دونوں میاں بیوی قادیان پہنچے تو آپ سے ملاقات کی آپ نے فوراً خادم سے کہا کہ ان کو ان کی رہائش کی جگہ دکھا لاؤ۔ وہ خادم ہمیں اس مکان میں لے گیا جو ہمارے لئے رکھا گیا تھا وہ جگہ جلسہ گاہ کے قریب تھی مگر مقامات مقدسہ سے دور تھی میں نے واپس آکر میاں صاحب سے کہا کہ وہ جگہ تو بہت آرام دہ اور اچھی ہے مگر مقامات مقدسہ سے بہت دور ہے ہمیں تو حضور کے گھروں کے قریب اور بیت الدعا کے قرب میں مل جاتی تو اچھا تھا تو فرمانے لگے کہ یہ ہوسکتا ہے مگر تمہیں قربانی دینی ہوگی کہ تم دونوں الگ الگ رہو گے۔ منظور ہے۔ میں نے کہا میں ہر قربانی کے لئے تیار ہوں آپ بتائیں تو آپ نے مجھے تجویز دی کہ حضرت مسیح موعود کی پیدائش کے کمرہ میں انڈونیشیا کے لوگ ٹھہرے ہوئے ہیں آپ مردوں کے ساتھ ٹھہر جائیں اور آپ کی اہلیہ عورتوں کے ساتھ ٹھہر جائیں۔

میں نے فوراً خوشی سے آپ کی تجویز مان لی اس پر آپ نے بڑی خوشنودی کا اظہار فرمایا کہ یہ تو بہت اچھا ہے مجھے جب بھی آپ سے ملنے کا اتفاق ہوا آپ نے نہایت محبت کا سلوک فرمایا۔

کراچی کی جماعت کے دس دوست بذریعہ ہوائی جہاز براستہ دہلی جلسہ قادیان میں شرکت کے لئے روانہ ہوئے تو دہلی کی جماعت کے کارکن ایئرپورٹ پر موجود تھے وہاں سے ٹیکسیوں کے ذریعہ روانہ ہوئے تو حضرت میاں صاحب کو روانگی کی اطلاع دیدی گئی اس پر حضرت میاں صاحب نے ہدایت دی کہ کراچی کے دوست جس وقت بھی قادیان پہنچیں مجھے اطلاع کی جائے۔ ہم رات ڈیڑھ بجے قادیان پہنچے تو آپ کو اطلاع دے دی گئی ہے صبح نماز کے بعد جب ہم سب حضرت میاں صاحب سے ملے تو مجھے فرمانے لگے کہ عطاء الرحمٰن مجھے رات کو آپ سب کی بخیریت پہنچنے کی اطلاع مل گئی تھی۔

تین چار سال قبل میں لندن گیا تھا اپنے چھوٹے بھائی عطاء المجیب راشد کے ہاں مقیم تھا شام سے قبل ہی اپنی ہمشیرہ امتہ الحبیب صاحبہ کے ہاں ملنے گیا (ان دنوں حضرت مرزا وسیم احمد صاحب مع بیگم صاحبہ بھی لندن آئے ہوئے تھے) جب میں ان کے گھر کے سامنے پہنچا تو میں نے دیکھا کہ حضرت میاں صاحب بیگم صاحبہ کے ہمراہ گھر سے نکل کر سڑک عبور کررہے ہیں میں رک گیا کہ آپ آجائیں تو میں جاؤں اور ان کی بیگم صاحبہ کی وجہ سے ایک طرف ہوگیا مگر میاں صاحب نے مجھے دیکھ کر آواز دی عطاء الرحمٰن میں نے جواباً جی کہا، آپ نے اپنی طرف بلایا پھر اپنی بیگم صاحبہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہم جہاں سے آئے ہیں یہ ان کی ہمشیرہ کا گھر ہے یہ بھی ملنے وہیں جارہے ہیں یہ میرے کلاس فیلو اور اچھے دوست ہیں کراچی میں رہتے ہیں، آپ کا یہ تعارف کرانا میرے لئے باعث فخر تھا اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم دے کہ محبت کے اظہار کا کوئی موقع آپ ضائع نہیں کرتے تھے اور اپنے تعلقات کا برملا اظہار فرمادیا کرتے تھے۔

میری بڑی بیٹی عزیزہ طیبہ داؤد جو کہ نیو جرسی امریکہ میں رہتی ہے نے مجھے بتایا کہ حضرت میاں صاحب امریکہ آئے ہوئے تھے اور ہمارے حلقہ میں تشریف لائے اور سب سے ملاقات کرتے ہوئے تعارف کررہے تھے سب خواتین اپنے اپنے والدین کا نام بتا کر اپنا تعارف کرارہی تھیں تو میں پیچھے کھڑی تھی کہ پتہ نہیں حضرت میاں صاحب میرے ابو کو جانتے بھی ہیں کہ نہیں لیکن جب میں نے بتایا کہ میں عطاء الرحمٰن طاہر کراچی کی بڑی بیٹی ہوں تو آپ نے آگے بڑھ کر میرے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا اور فرمانے لگے وہ تو میرے کلاس فیلو اور اچھے دوست ہیں آگے آؤ پیچھے کیوں کھڑی ہو یہ حسن اخلاق اور پیار کا اظہار آپ کی خوبی تھی۔

ایک مرتبہ آپ کراچی تشریف لائے ہوئے تھے میں چونکہ حلقہ ہاؤسنگ سوسائٹی کا 38 سال سے صدر تھا اپنے حلقہ کے دوستوں سے آپ کو حلقہ میں بلانے کا مشورہ کیا تو اکثر دوستوں نے کہا کہ حضرت میاں صاحب کو شاید اتنی فرصت نہ ہو اگر آجائیں تو ہماری خوش قسمتی ہوگی میں نے زور دے کر کہا کہ وہ میرے کلاس فیلو ہیں اور میرے ان سے اچھے محبت کے مراسم ہیں مجھے امید ہے کہ اگر میں درخواست کروں گا تو وہ ضرور وقت نکال کر آجائیں گے انشاء اللہ، کوشش کر دیکھتے ہیں۔ آگے جو اللہ کو منظور ہوگا۔ میں کلفٹن میں آپ کے پاس جہاں آپ قیام پذیر تھے گیا اور ملاقات کے بعد اپنا مدعا عرض کیا تو آپ نے اپنی مصروفیات کا ذکر کرتے ہوئے نہ آنے کا عندیہ دیا مگر جب میں نے عرض کی کہ میں حلقہ میں آپ کو لانے کا دوستوں کو یقین دلا کر آیا ہوں میرا بھی حق ہے آپ خواہ ایک گھنٹہ ہی وقت دیں مگر آئیں ضرور تو آپ نے نہایت خوش دلی سے فرمایا اچھا میں اپنا ایک پروگرام ایک گھنٹہ لیٹ کرلیتا ہوں اور تمہارے حلقہ میں آجاؤں گا آپ حسب وعدہ ایک گھنٹہ کے لئے تشریف لائے مگر دوستوں کے ساتھ وقت زیادہ ہی دینا پڑ گیا مگر آپ نے بڑی خوش دلی سے یہ وعدہ پورا فرمایا اور یہ بھی فرمایا عطاء الرحمٰن جب تم نے اتنا مجھ پر حسن ظن رکھا ہے تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ میں اسے پورا نہ کروں اور حلقہ کے دوستوں سے بھی ذکر کیا کہ عطاء الرحمٰن نے مجھے ایسے انداز میں آنے کی دعوت دی کہ میں ٹال نہیں سکا۔ یہ آپ کی عالی ظرفی تھی کہ آپ اپنے تعلقات کو نبھاتے تھے۔ حضرت مرزا وسیم احمد صاحب نے اپنی زندگی درویشی میں گزار دی اور اپنے عہد بیعت کو خوب نبھایا ان کا متبسم چہرہ کبھی نہ بھولنے والا چہرہ ہے اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں بھی آپ کو مسکراتا رکھے۔ آمین اور آپ کے خاندان کا خود کفیل ہو۔ آمین

زبردست دماغ

آئن سٹائن کہتا ہے۔

کائنات پر ایک زبردست دماغ حکومت کررہا ہے اور اس سے بحث نہیں کہ وہ دماغ ریاضی دان کا ہے یا مصور کا، شاعر کا یا ان سب کا۔ یہ ایک حقیقت ہے جو ہماری حیات کو پرمعنی بناتی ہے۔ امیدوں کو ابھارتی ہے اور جہاں علم کی روشنی ناکام رہے وہاں ہمارے یقین کو اور زیادہ مضبوط کرتی ہے۔

وہ انسان جو کائنات پر اظہار تعجب کے لئے ٹھہرتا نہیں اور اس پر خشیت و تقویٰ کی کیفیت طاری نہیں ہوتی ہے وہ مر چکا ہے اور اس کی آنکھیں بصارت سے محروم ہوچکی ہیں۔

(بحوالہ دو قرآن ص 46)

میری پیاری والدہ گلبانو بیگم صاحبہ

م۔ جاوید

میری پیاری امی جان گلبانو بیگم صاحبہ زوجہ محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب یکم اگست 1999ء کو ربوہ میں وفات پا گئیں۔ آپ ممبئی کی رہنے والی اور میمن خواجہ ذات سے تھیں پہلی شادی غیر از جماعت میں ہوئی کیونکہ اس وقت تک آپ نے احمدیت قبول نہیں کی تھی، عرصہ دس سال تک خاوند کی رفاقت حاصل رہی پھر خاوند کی وفات کے بعد آپ کی بہن سکینہ بائی عرف (میٹھی ماں) اہلیہ سیٹھ عبداللہ الٰہ دین حیدرآباد دکن اپنے گھر لے آئیں۔ پہلے خاوند سے آپ کی کوئی اولاد نہ تھی۔ جن دنوں انڈیا میں طاعون نے زور پکڑا ہوا تھا آپ بھی اس کے زیر اثر آ گئیں۔ آپ کو ہسپتال داخل کروا دیا گیا، وہ بتاتی تھیں کہ میری آنکھوں کے سامنے کئی افراد کی موتیں ہوئیں۔ میں ایسے وقت بہت دعا توبہ و استغفار کیا کرتی۔ انہوں نے بتایا کہ ہسپتال ہی میں نے خواب دیکھا کہ ایک بزرگ آئے ہیں انہوں نے قمیص شلوار اور اوپر کوٹ پہن رکھا ہے ہاتھ میں چھڑی سر پر پگڑی باندھے ہیں۔ میں نے اس سے پہلے اس حلیے میں کسی کو نہیں دیکھا تھا وہ مجھے کہتے ہیں کہ بیٹی ایمان لے آؤ اچھی ہو جاؤ گی اور یہ خواب انہوں نے دو تین بار دیکھی کہ ہر بار ان بزرگ نے یہی کہا کہ ایمان لے آؤ۔ تب میں نے اپنی بہن کو خواب سنائی۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا فوٹو لا کر دکھایا تو میں نے فوراً کہا سبحان اللہ بالکل ایسے ہی بزرگ تھے بتاؤ میں کس طرح ایمان لاؤں۔ تب آپ نے بیعت فارم پر کیا اور حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔

یہ احمدیت ہی کی برکت تھی کہ جہاں روزانہ کئی اموات ہو رہی تھیں۔ آپ بالکل صحت یاب ہو کر گھر واپس لوٹیں۔ بعد اس کے آپ کی شادی ایک مخلص گھرانے حضرت مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر (رفیق حضرت مسیح موعود) کے فرزند محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب سے طے پائی جو ان دنوں حیدرآباد دکن آئے ہوئے تھے۔ پیاری والدہ صاحبہ گجراتی زبان میں صرف چار کلاسیں پڑھی ہوئی تھیں۔

اللہ کی عنایات سے اولاد بھی ہوئی خدا نے بیٹے بیٹیوں جیسی نعمت سے بھی نوازا۔ اس بات کا جب کبھی ذکر ہوتا تو زبان سے شکر کے کلمات کہنا نہ بھولتیں۔ پارٹیشن کے بعد جب ٹی۔ آئی کالج لاہور منتقل ہوا تو والد صاحب کا بھی وہیں تقرر ہوا کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو وہاں بلوالیا تھا والدہ صاحبہ نے قلیل رقم پر اتنے بچوں کے ساتھ نہایت صبر و تحمل سے وقت گزارا کبھی کسی قسم کا شکوہ زبان پر نہ آیا جہاں بھی رہیں بہترین یادیں چھوڑیں، ہم اپنی والدہ صاحبہ کو ممی جان کہہ کر بلاتے تھے مگر وہ تو اپنے اردگرد محلے میں بھی ممی کے نام سے مشہور ہو گئیں۔

جب کالج ربوہ منتقل ہوا تو ابا جان نے بھی وہاں پر ہی مستقل سکونت اختیار کر لی۔ والدہ صاحبہ صوم و صلوٰۃ کی بہت پابند تھیں، فرض نمازوں کے علاوہ اشراق کی نماز باقاعدگی سے پڑھتیں۔ رات کو جب کبھی دیکھا آپ کو سجدوں میں گرے دعائیں کرتے پایا۔ جون کے سخت گرمی کے دن گھر میں بجلی کے پنکھے بھی نہیں مگر روزہ ہر حال میں رکھا جاتا۔ کئی دفعہ بیت مبارک میں اعتکاف میں بھی بیٹھیں۔ عید کے بعد شوال کے 6 روزے کبھی نہیں چھوڑے بلکہ ہمیں بتاتیں کہ دیکھو اس کا بہت ثواب ہے توفیق ہے تو ضرور رکھنے چاہئیں۔

خاندان مسیح موعود سے بے حد لگاؤ تھا اکثر دعا کے لئے جاتیں اور ساتھ ہمیں بھی لے جانا نہ بھولتیں۔ اسی طرح رفقاء کرام حضرت مسیح موعود کے گھروں میں بھی جاتیں ہم کو نصیحت کرتیں کہ کامیابی کے لئے دعا بہت ضروری ہے بزرگوں کو دعا کے لئے کہا کرو حضرت مولوی غلام رسول راجیکی صاحب کا تو مجھے خوب یاد ہے کہ جب دعا کے لئے جاتے تو سلام کے بعد آمد مقصد دریافت کرتے اور فوراً ہاتھ دعا کے لئے اٹھ جاتے اور بعد میں بتا بھی دیتے کہ روشنی نظر آئی ہے اور اگر کبھی دھندلا نظر آتا تو دوبارہ آنے کا کہتے۔ کیا زمانہ تھا وہ بھی۔ بزرگ ہستیوں کو قریب سے دیکھنے کا موقع اپنی والدہ صاحبہ کی بدولت نصیب ہوا۔ میری پیاری ممی جان نے قرآن پاک اپنی شادی کے بعد حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب سے پڑھا وہ بہت اچھی آواز میں قراءت کرتیں اور ہمیشہ ترجمہ کے ساتھ پڑھا کرتیں اور ہر بار خیال آنے پر یہ بتلاتیں کہ حضرت مولوی نیر صاحب سے سیکھا ہے! اللہ انہیں جزائے خیر دے۔ بہت احترام سے ان کا نام لیتی تھیں۔

جس دن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات ہوئی اس سے ایک رات قبل والدہ صاحبہ نے خواب دیکھی جو انہوں نے صبح ہوتے ہی بتلائی کہ ارے بچو! آج تو میں نے عجیب ہی خواب دیکھی ہے آسمان پر دو چاند ہیں ایک غروب ہو رہا ہے اس پر لکھا ہے ناصر اور دوسرے پر جو طلوع ہو رہا ہے لکھا ہے طاہر، معلوم نہیں اس کا کیا مطلب ہے پھر اسی دن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات کی خبر ملی۔ یوں خواب پوری ہوئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خلیفہ منتخب ہوئے۔

والدہ صاحبہ میں مہمان نوازی کا وصف کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ہر وقت ہمسایوں رشتے داروں کا آنا جانا لگا رہتا بھی دن کے وقت دروازے کو کنڈی نہ لگائی۔ کسی کو بغیر کھائے پیئے جانے نہ دیتیں۔ ہمیں کہتیں کہ مہمان تو خدا کی رحمت ہوتے ہیں ان کی اچھی خاطر مدارت کیا کرو اور کبھی تنگی نہ محسوس کرو۔ مجھے خوب یاد ہے ہمارے گھر کے سامنے بھائی کا دوست کسی دوسرے شہر سے پڑھنے آیا ہوا تھا اور دوست کے ساتھ مل کر کمرہ کرایہ پر لیا ہوا تھا۔ جب کبھی اس کی والدہ صاحبہ اپنے بیٹے سے ملنے آتیں تو ہمارے گھر ہی وقت گزارتیں۔ میری ممی جان تو ان کی خاطر مدارات میں بچھی جاتیں خاص اہتمام سے سالن تیار کرتیں اور تینوں وقت پراٹھے بنا کر دیتیں۔ ہم کہتے بھی کہ ممی جان تین وقت کون پراٹھے کھاتا ہے؟ کہتیں تمہیں مہمان کو اچھا کھانا پیش کرنا چاہئے۔ ان کی نظر میں پراٹھے کھلانا بھی خاص مدارات میں شامل تھا۔

حالات کے بہتر ہو جانے پر جب گھر میں ملازمہ رکھی گئی تو اسے کبھی یہ احساس نہ ہونے دیا کہ تم کام والی ہو۔ یہی کہتیں کہ پہلے کچھ کھا پی لو اتنی دور سے چل کر آئی ہو کام تو گھر کا چلتا رہے گا۔ جاتے وقت کہتیں کہ کچھ کھانے کو باورچی خانہ میں ہے تو لے جاؤ تمہارے بچے انتظار کر رہے ہوں گے خالی ہاتھ نہ جاؤ۔ وہ بھی ہنسی خوشی دعا دیتی اور کہتی اتنے گھروں میں کام کرتی ہوں کہ ایسا نیک جوڑا میں نے نہیں دیکھا۔

والدہ صاحبہ سادہ طبیعت کی مالک تھیں۔ سادہ کھانا سادہ پہنا وہ خرچ سے تھوڑی بہت ریزگاری سنبھال کر رکھا کرتیں۔ ایک مرتبہ میرے بھائی کے دوست کراچی سے آئے ہوئے تو ان سے بھی ملنے آئے۔ جاتے ہوئے ان کے ہاتھ میں ایک پوٹلی تھما دی کہ میرے بیٹے کو دے دینا جب وہ واپس لوٹا اور بھائی کو وہ پوٹلی دی یہ کہہ کر کہ تمہاری ممی جان نے دی ہے۔ پھر تھوڑے وقفہ کے بعد وہ دوست کہنے لگا یار کھول کر تو دیکھو آخر اس میں کیا ہے! جب کھولی گئی تو چند سکے ریزگاری کے تھے معلوم نہیں کس طرح بچا بچا کر رکھتی رہیں ہوں گی۔ تو یہ ہوتی ہے ماں کی محبت اپنی اولاد کے لئے۔

میری ممی جان کو پڑھنے لکھنے کا بہت شوق تھا کہتی تھیں کہ میرے والدین تو بچپن ہی میں چل بسے اس لئے زیادہ نہ پڑھ سکی لہٰذا انہوں نے اپنے لئے سلیٹ اور اردو کا قاعدہ منگوا رکھا تھا جب کبھی دوپہر کو فارغ ہوتیں لکھنے بیٹھ جاتیں اور بعد میں ہمیں کہتیں کہ ذرا چیک کر لو۔ ان کی خواہش تھی کہ میں الفضل اور بچوں کے خطوط پڑھ سکوں، پھر ماشاء اللہ لکھنا پڑھنا آ گیا، پورا دن لگا کر الفضل کا پہلا صفحہ پڑھتیں۔ حضور کی صحت کے متعلق تازہ رپورٹ ہمیں ان کے ذریعہ پتہ چلتی اپنے بچوں کے خطوط کا انہیں ہر وقت انتظار رہتا ڈاکیا کے آنے کا ٹائم تک انہیں معلوم تھا۔ کئی کئی دن لگا کر خط پڑھتیں بلکہ جب تک دوسرا خط نہ آ جاتا وہی پڑھتی رہتیں۔ تکیہ اٹھا کر دیکھو تو سوائے الفضل اور بچوں کے خطوط کے کچھ نہ ملتا۔ ہمیں تاکید کرتیں دیکھو دل لگا کر پڑھا کرو۔ تمہارے ابا کتنے پڑھے لکھے ہیں ان کی کتنی عزت ہے جب ہمارا رزلٹ نکلتا اور ہم کامیاب ہوتے تو چپکے سے ابا جان کے پاس جا کر کہتیں دیکھو جی! بچے پاس ہوئے ہیں۔ کچھ منہ تو میٹھا کراؤ یوں مٹھائی منگوائی جاتی بہت خوشی کا اظہار کرتیں اور ہمیں ڈھیروں دعاؤں سے نوازتیں۔ جمعہ اور اجلاس وغیرہ پر نہ صرف خود باقاعدگی سے جاتیں بلکہ ہمیں بھی جانے کی تلقین کرتیں کہتیں دیکھو ایک بات یاد رکھو دین سے بڑی محبت رکھو جماعتی کاموں میں حصہ لیا کرو خدا اس بندے سے خوش ہوتا ہے اور اپنے کرم سے بہت نوازتا ہے۔ ابا جان کہتے دیکھو تمہاری ممی نے تو مجھ سے بھی پہلے کی وصیت کی ہوئی ہے۔ غرض کہ اتنی یادیں اتنی باتیں ان سے وابستہ ہیں کہ کبھی ختم ہی نہ ہوں۔ بے شمار خوبیوں کی مالک تھیں میری پیاری ممی جان، موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ خدا سے دعا ہے کہ میری پیاری والدہ صاحبہ پر بے شمار رحمتیں نچھاور کرتا رہے، ہم بھی ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اعلیٰ اخلاق بہترین خوبیوں کو اپنانے والے ہوں۔ آمین

ویزلین Vaseline کی دریافت

ویزلین کی دریافت رابرٹ چیز برو Chesbrough (وفات 1922ء) نے 1859ء میں نیویارک میں کی وہ اس وقت مٹی کے تیل کو ریفائن کرنے کا کاروبار کرتا تھا اس کو کیمسٹری کا بھی خوب علم تھا انہی دنوں ''پینسلوانیا سٹیٹ'' کے شہر Titusville میں آئل فیلڈز کے بڑے ذخائر دریافت ہوئے تھے اور اس نے سنا تھا کہ ان آئل فیلڈز میں کام کرنے والے ورکرز ایک ایسے مادہ کی شکایت کرتے تھے جس کو وہ راڈ ویکس کا نام دیتے تھے جو آئل پمپ شافٹ کے اردگرد جمع ہو جاتا ہے۔ اس راڈ ویکس کا وہ ایک فائدہ یہ بتاتے تھے کہ کام کے دوران ان کو اگر چوٹ آتی یا زخم ہو جاتا تو اس ویکس کو زخم پر لگاتے اور یہ مندمل ہو جاتا تھا چیز برو نے ہمت کی اور پین سلوانیا کا سفر کر کے وہ اس سیاہ رنگ کی ویکس کا نمونہ اپنے ساتھ بروکلین (نیویارک) میں واقع اپنی لیبارٹری کیلئے لے آیا۔ اگلے گیارہ سال تک وہ اس کو پیوری فائی کرتا رہا اور اس کے شفا دینے والے خواص کا پتہ لگانے میں مصروف رہا اس نے اپنے جسم پر خود کئی بار چوٹ لگائی اور اس کے اوپر ویزلین لگائی تو زخم مندمل ہو گیا۔ اس نے اس ویکس کی کئی ورائٹیز لیں اور تجربات میں مصروف رہا بالآخر 1870ء میں اس کو وہ نسخہ ہاتھ آ گیا جس سے زخم مندمل ہو جاتے اور اس سے انفیکشن بھی نہ ہوتا تھا اس نے اپنے ''پروڈکٹ'' کو ویزلین کا نام دیا آج سے سو سال قبل بوتلوں میں Chesbrough Vaseline لکھا ہوتا تھا۔ اس کی وفات 1933ء میں ہوئی جب وہ 97 سال کا تھا کہتے ہیں کہ اس کی لمبی عمر کا راز یہ تھا کہ وہ روزانہ ایک چمچ ویزلین کا 35 سال تک کھاتا رہا وہ اس کے شفا دینے والے خواص پر مکمل یقین رکھتا تھا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71198 میں ناصر احمد خان

ولد خدا بخش قوم رند بلوچ پیشہ کاشتکاری/تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ رند ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقبہ 40 کنال (جس میں سے 20 کنال دریا بُرد ہے) واقع بیٹ دریائی (2) رقبہ 10 کنال واقع چینی والہ ضلع ڈیرہ غازی خان (3) رہائشی کمرے مالیتی -/50000 روپے۔ تمام جائیداد مالیتی -/575000 روپے ہے اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد قمر ولد ملک احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم)

مسل نمبر 71199 میں دوست محمد

ولد اللہ یار خان قوم رند بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ رند بلوچ ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/320000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دوست محمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد قمر ولد ملک احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم)

مسل 71200 نمبر میں عبدالغفار خان

ولد غلام حسین (مرحوم) قوم لسکانی بلوچ پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاہ رند ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفار خان۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد قمر ولد ملک احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد طاہر ولد عبدالحق

مسل نمبر 71201 میں امین اختر

زوجہ مشتاق احمد طاہر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 520-122 گرام مالیتی -/134772 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد چوہدری محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 71202 میں نادیہ تبسم

بنت مشتاق احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 970-3 گرام مالیتی 4367 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد چوہدری محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد طاہر والد موصیہ

مسل نمبر 71203 میں سعدیہ تبسم

بنت مشتاق احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 350-4 گرام مالیتی -/4785 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد چوہدری محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد طاہر والد موصیہ

مسل نمبر 71204 میں کلثوم سحر

بنت منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 180-11 گرام مالیتی -/13700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم سحر۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 71205 میں منورہ سلطانہ

زوجہ سرفراز احمد قوم اوپل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ناصر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 1 تولے مالیتی -/225000 روپے (2) حق مہر -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منورہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 شمس اقبال مربی سلسلہ ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 71206 میں منصورہ شمس

زوجہ شمس اقبال مربی سلسلہ قوم اوپل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ناصر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے (بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور) اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے ۔ الامتہ۔منصورہ شمس۔گواہ شد نمبر1 شمس اقبال مربی سلسلہ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 ظفراللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 71207 میں جری اللہ

ولد سلیم احمد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔جری اللہ۔گواہ شد نمبر1 میاں عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 سید عبدالمالک ظفر شاہ ولد سید غلام احمد نثار

مسل نمبر 71208 میں بلال احمد

ولد نصیر احمد قوم مان پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔بلال احمد۔گواہ شد نمبر1 عطاء الحئی کامران وصیت نمبر 37907۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم

مسل نمبر 71209 میں مقصودہ بیگم

بیوہ عبدالصمد (مرحوم) قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال کل مالیتی -/2500000 روپے کا 1/8 حصہ (2) طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً-/35000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/40000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مقصودہ بیگم۔گواہ شد نمبر1 عطاء القدوس ولد جاوید احمد جاوید۔گواہ شد نمبر2 وحید احمد ولد جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 71210 میں نصرت منور

زوجہ منور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/2000 روپے (2) نقد رقم -/25000 روپے (3) طلائی زیور۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔نصرت منور۔گواہ شد نمبر1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔گواہ شد نمبر 2 منور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 71211 میں مدثرہ بشیر

بنت بشیر احمد قوم بٹ (کشمیری) پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 1.860 گرام مالیتی -/2232 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مدثرہ بشیر۔گواہ شد نمبر1 میر عبدالباسط وصیت نمبر 24785۔گواہ شد نمبر2 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22860

مسل نمبر 71212 میں لبنیٰ صدف

بنت بشیر احمد مبشر قوم گل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔لبنیٰ صدف ۔ گواہ شد نمبر1 عبدالوحید مربی سلسلہ وصیت نمبر 34154 گواہ شد نمبر2 نوید وہاب وصیت نمبر 33933

مسل نمبر 71213 میں فیض الرحمان

ولد بشیر احمد مبشر قوم گل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔فیض الرحمان ۔گواہ شد نمبر1 عبدالوحید مربی سلسلہ ولد عبدالرزاق۔گواہ شد نمبر2 شرجیل احمد ولد عبدالسلام

مسل نمبر 71214 میں فرخ امجد

ولد امجد علی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔فرخ امجد۔گواہ شد نمبر1 عبدالوحید بھٹی مربی سلسلہ ولد عبدالرزاق ۔گواہ شد نمبر2 اسد شعیب ولد محمد اصغر

مسل نمبر 71215 میں وقار یونس

ولد غلام مرتضیٰ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وقار یونس ۔گواہ شد نمبر1 عبدالوحید مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر2 اسد شعیب

مسل نمبر 71216 میں ثانیہ فاروق

بنت عبدالفاروق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ثانیہ فاروق۔گواہ شد نمبر1 عبدالفاروق والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 ظہور احمد ولد عبدالواحد (مرحوم)

مسل نمبر 71217 میں طاہر احمد

ولد طالب حسین قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3970 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر1 عبداللطیف شاد ولد عبدالخالق شاد۔ گواہ شد نمبر2 قمر احمد طاہر وصیت نمبر 43750

مسل نمبر 71218 میں عارفہ پروین

بنت عبدالمجید وینس قوم وینس جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس 5 گرام اندازاً مالیتی -/52000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ پروین۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد رحمت الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ وصیت نمبر 54734 گواہ شد نمبر2 شاہد اقبال وصیت نمبر 50706

مسل نمبر 71219 میں نائلہ تبسم

بنت عبدالستار وینس قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ تبسم۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد رحمت الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ وصیت نمبر 54737۔ گواہ شد نمبر2 شاہد اقبال وصیت نمبر 50706

مسل نمبر 71220 میں شمائلہ ستار

بنت عبدالستار وینسقوم وینس جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ وینس۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد رحمت الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ وصیت نمبر 54737۔ گواہ شد نمبر2 شاہد اقبال وصیت نمبر 50706

مسل نمبر 71221 میں مریم نواز

بنت کریم نواز (مرحوم) قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان باب الابواب برقبہ 229-4 مربع فٹ والدہ کا 1/8 حصہ نکلنے کے بعد 1/5 حصہ کی حصہ دار۔ میرا حصہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم نواز۔ گواہ شد نمبر 1 ٹھیکیدار عبدالغفور وصیت نمبر 40440۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری مسعود احمد ولد محمد انور

مسل نمبر 71222 میں محمد نصیر

ولد محمد امیر قوم مہر پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 کنال واقع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نصیر۔ گواہ شد نمبر1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325۔ گواہ شد نمبر2 عبدالمعطی شاہد وصیت نمبر 43581

مسل نمبر 71223 میں حمیداللہ

ولد محمد عبداللہ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خادم بیت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) آبائی مکان واقع فیکٹری ایریا میں حصہ برقبہ 1 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمیداللہ۔ گواہ شد نمبر1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325۔ گواہ شد نمبر2 عبدالمعطی شاہد وصیت نمبر 43581

مسل نمبر 71224 میں عنبر احمد

ولد وفاء اللہ مبارک قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عنبر احمد۔ گواہ شد نمبر1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325۔ گواہ شد نمبر2 عبدالمعطی شاہد وصیت نمبر 43581

مسل نمبر 71225 میں سعید احمد

ولد محمد اسماعیل (مرحوم) قوم مغل پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع فیکٹری ایریا احمد اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد شاہ ولد سید عبدالغنی شاہ۔ گواہ شد نمبر2 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 71226 میں فاطمہ بی بی

زوجہ برکت اللہ قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نمبر1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاطمہ بی بی۔ گواہ شد نمبر1 برکت اللہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 حبیب احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 71227 میں محمد نعمان

ولد عبدالعزیز قوم ملک کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنفیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعمان گواہ شد نمبر1 سلطان بشیر احمد وصیت نمبر 33325

گواہ شد نمبر 2 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 43581

مسل نمبر 71228 میں شیخ مبارک احمد

ولد شیخ غلام محمد قوم شیخ پیشہ سابقہ فوٹوگرافر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع امین پور گول بازار فیصل آباد میں 1/2 حصہ قیمت اندازاً -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کرایہ دوکان مبلغ -/5000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد ناظر حسین

مسل نمبر 71229 میں شریفاں بی بی

زوجہ شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) چوبارہ برقبہ 20x20 مربع فٹ واقع امین پور بازار فیصل آباد اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔ (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شریفاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ منور احمد ولد شیخ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ مبارک احمد ولد شیخ غلام محمد

مسل نمبر 71230 میں شاہدہ منور

زوجہ شیخ منور احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولہ اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 71231 میں عاصمہ رحمان

بنت سیف الرحمان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ رحمان۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری سیف الرحمان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ڈوگر

مسل نمبر 71232 میں راحیلہ انجم

بنت سیف الرحمان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری سیف الرحمان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ڈوگر

مسل نمبر 71233 میں راشدہ طلعت

زوجہ عزیز الرحمٰن قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/100000 روپے جس میں 3 تولے طلائی زیور شامل ہے جس کی اندازاً مالیت -/45000 روپے ہے (2) طلائی زیور ذاتی ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ طلعت۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد خادم حسین

مسل نمبر 71234 میں وسیم احمد عثمان

ولد محمد عثمان قوم بھٹی راجپوت پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد عثمان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط وصیت نمبر 31524 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 27463

مسل نمبر 71235 میں عبدالمومن

ولد عبدالشکور قوم بھٹی راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سامان دوکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمومن۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر ولد عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 عبدالمتین ولد عبدالشکور

مسل نمبر 71236 میں عبدالمتین

ولد عبدالشکور قوم بھٹی راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گاڑی لوڈر اندازاً مالیتی -/450000 روپے کا 1/2 حصہ (2) سامان دوکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمتین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر ولد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمومن ولد عبدالشکور

مسل نمبر 71237 میں سعدیہ سنبل

بنت محمد اشرف قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ

تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سعدیہ سنبل ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شرف وصیت نمبر 42116 گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود وصیت نمبر 34409

مسل نمبر 70238 میں محمد کاشف

ولد محمد اشرف قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد کاشف ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف وصیت نمبر 42116 ۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود وصیت نمبر 34409

مسل نمبر 71239 میں محمد عرفان طاہر

ولد محمد سلیمان قوم جٹ چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھر یپٹر ہٹھاڑ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عرفان طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد گجر ولد صلاح الدین ۔ گواہ شد نمبر 2 مامون ضیاء سیال ولد ضیاء اللہ سیال

مسل نمبر 71240 میں سید قدیر الدین بخاری

ولد سید صلاح الدین بخاری قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ کالونی قصور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سید قدیر الدین بخاری ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد گجر ولد چوہدری صلاح الدین ۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب نصیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 71241 میں ندرت یاسمین

بنت حفیظ اللہ قوم راجپوت منہاس پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ندرت یاسمین ۔ گواہ شد نمبر 1 کامران مسعود ولد مسعود احمد ثاقب ۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد کاشمیری ولد محمد حسین

مسل نمبر 71242 میں افضال احمد

ولد فضل دین قوم جٹ وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ پانچ کنال مالیتی اندازاً -/815000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ ڈیڑھ مرلہ مالیتی -/300000 روپے (2) بھینس مالیتی اندازاً -/22000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ افضال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق غنی بھٹی معلم سلسلہ ولد عبدالغنی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد منور احمد

☆......☆......☆......☆

ہوم رُول لیگ کا قیام

برصغیر کی جن سیاسی جماعتوں نے آزادی کی جدوجہد میں بھرپور حصہ لیا اور آزادی کی منزل کو قریب سے قریب تر کرنے میں اہم کردار ادا کیا ان میں ایک نمایاں نام ہوم رول لیگ کا ہے۔ جو یکم اگست 1916ء کو قائم ہوئی تھی اور جسے ایک خاتون مصلح مسز اینی بیسنٹ (Annie besant) نے قائم کیا تھا۔

مسز اینی بیسنٹ کا اصل نام نی وڈ (Nee.wood) تھا۔ وہ یکم اکتوبر 1847ء کو لندن میں پیدا ہوئیں اور 19 برس کی عمر میں ان کی شادی ایک پادری فرینک بیسنٹ سے ہوگئی لیکن یہ شادی زیادہ عرصہ قائم نہ رہ سکی اور بہت جلد ان دونوں میاں بیوی میں علیحدگی ہوگئی۔ اس علیحدگی کا سب سے بڑا سبب یہ تھا کہ اینی بیسنٹ کا کسی مذہب پر اعتقاد نہیں رہا تھا اور تمام مذاہب کے ماننے والوں کے لئے اصلاحی کام کرنے کی خواہش مند تھیں۔

اس مقصد کے لئے اینی بیسنٹ نے چارلس بریڈلا (Chrles bradlaugh) کی معیت میں پس ماندہ طبقوں کی بہتری کے لئے کام شروع کیا اور ایک اخبار نیشنل ریفارمر کے عملے میں شامل ہوگئیں۔ وہ فیبین سوسائٹی کی رکن بھی رہیں اور تھیوسوفیکل سوسائٹی میں بھی شامل رہیں جن کی بعد ازاں وہ صدر بھی بنیں۔

1893ء میں مسز اینی بیسنٹ برصغیر آ گئیں۔ جہاں وہ تقریباً بیس بائیس برس تک مختلف النوع تعلیمی، سماجی اور مذہبی خدمات میں مصروف رہیں یکم اگست 1916ء کو انہوں نے بال گنگا دھر تلک کے ساتھ مل کر ایک سیاسی تنظیم ہوم رول لیگ کی بنیاد رکھی جس کے پہلے صدر دادا بھائی نوروجی منتخب ہوئے۔

اس تنظیم کا بنیادی مقصد تاج برطانیہ کے زیر سایہ ہندوستان کو ایک آزاد مملکت بنانا تھا۔ بہت جلد ملک کے بہت سے نامور سیاست دان اس جماعت کے رکن بن گئے اور ان کے مطالبۂ آزادی نے سارے ہندوستان میں ایک ہلچل پیدا کر دی اور اس تنظیم کا پیغام تیزی سے سارے ملک میں پھیل گیا اور اور اینی بیسنٹ کو اتنی حمایت حاصل ہوگئی کہ وہ حکومت کو پریشان کر سکیں اور آزادی کو قریب لانے میں ملک کی مدد کر سکیں۔

جون 1917ء میں مسز اینی بیسنٹ اور ہوم رول لیگ کے دو اور سرکردہ رہنماؤں جی ایس آرنڈل (Arundale) اور بی پی واڈیا (B.P.Vadia) کو نظر بند کر دیا گیا۔ ان کی نظر بندی کے بعد قائداعظم محمد علی جناح ہوم رول لیگ کی بمبئی شاخ کے رکن بن گئے اور اس کی صدارت بھی قبول کر لی۔ انہوں نے اینی بیسنٹ کی نظر بندی کی مذمت نہ صرف اصول کی بنا پر کی بلکہ اس لئے بھی کی کہ اس طرح حکومت خود مختاری کے اس منصوبے کو دفن کر دینا چاہتی تھی جو کانگریس اور مسلم لیگ نے متفقہ طور پر منظور کیا تھا۔

اس جدوجہد کے نتیجے میں تین ماہ بعد اینی بیسنٹ رہا کر دی گئیں اور اسی سال کانگریس کے کلکتہ اجلاس کی صدر منتخب ہوئیں لیکن مہاتما گاندھی سے اختلافات کی وجہ سے اس عہدے سے مستعفی ہوگئیں۔

مسز اینی بیسنٹ نے کامن ویلتھ اور نیو انڈیا نامی دو جرائد بھی جاری کئے تھے۔ انہوں نے انڈین بوائے اسکاؤٹ ایسوسی ایشن اور ویمنز انڈین ایسوسی ایشن نامی تنظیموں کے قیام میں بھی فعال حصہ لیا۔

مسز اینی بیسنٹ نے 21 ستمبر 1933ء کو وفات پائی۔ تاہم انہوں نے ایک غیر ملکی ہونے کے باوجود ہندوستان کی تحریک آزادی میں جو کردار ادا کیا وہ انہیں ہمیشہ زندہ رکھے گا۔

تصاویر درکار ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خدا کی راہ میں جان کی قربانی کرنے والے افراد کے بارے میں جو خطبات ارشاد فرمائے تھے ان کو کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے اس لئے قربانی کرنے والے احباب کی تصاویر درکار ہیں۔ ان کے لواحقین سے درخواست ہے کہ وہ ان کی تصاویر دفتر طاہر فاؤنڈیشن میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

پوسٹل ایڈریس

طاہر فاؤنڈیشن ربوہ دفاتر پرائیویٹ سیکرٹری

فون نمبر: 047-6213238

E-mail:secretary@tahirfoundation.org

info@tahirfoundation.org

(سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن ربوہ)

ضرورت ٹریکٹر ڈرائیور و بیلدار

نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ کے زرعی فارم ربوہ کیلئے ایک عدد ماہر ٹریکٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ ڈرائیونگ لائسنس اور ہر قسم کے زرعی آلات چلانے میں مہارت ہونا ضروری ہے نیز ایک عدد بیلدار کی بھی ضرورت ہے۔ مقامی جماعت کے صدر/امیر کی تصدیق سے درخواستیں نظارت ہذا کے پتہ پر بھجوائیں۔

(نظارت زراعت)

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

آئین میں کوئی ترمیم نہیں کی جائے گی

انتخابات وقت پر ہوں گے اور آئین میں کوئی ترمیم نہیں کی جائے گی جیو کے مطابق یہ فیصلہ صدر جنرل پرویز مشرف کی صدارت میں منعقدہ ایک اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں ملک کی سیاسی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ مسلم لیگ کے صدر چوہدری شجاعت حسین نے اجلاس میں مطالبہ کیا کہ حکومت صرف ایک سیاسی جماعت سے رابطہ نہ کرے بلکہ ملک کی دیگر سیاسی جماعتوں سے بھی سیاسی ماحول میں بہتری اور انتخابات کے حوالے سے بات چیت کی جائے۔ صدر مشرف نے اس سے اتفاق کیا۔ بے نظیر کے رابطوں اور ملاقات کے بارے فیصلہ کیا گیا کہ جب تک یہ رابطے کسی ٹھوس نتیجے پر نہیں پہنچ جاتے اس وقت تک میڈیا اور عوام کے سامنے کوئی چیز نہیں لائی جائے گی۔

آمریت کا ساتھ دینا عوام کی جدوجہد سے غداری ہے

مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف نے کہا ہے کہ آمریت کا ساتھ دینا عوام کی جدوجہد کے ساتھ غداری ہے پیپلز پارٹی کے فوجی آمریت سے اگر مذاکرات کرنا ضروری تھے تو اے آر ڈی کو اعتماد میں لیا جاتا۔ نجی ٹی وی سے انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ اگر محترمہ بے نظیر بھٹو نے اپنا راستہ تبدیل کرلیا ہے تو انہیں ان کا نیا راستہ مبارک ہو۔ تاہم یہ اے آر ڈی کے منشور اور میثاق جمہوریت کی کھلی خلاف ورزی ہے انہوں نے کہا کہ اگلے چند ہی روز میں ان کا وطن واپسی سے متعلق فیصلہ سامنے آئے گا۔

صدر پرویز کو موجودہ اسمبلیوں سے دوبارہ باوردی منتخب کرانا ہماری ترجیح ہے

وزیر اعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی سمیت جو بھی سیاسی جماعت صدر مملکت جنرل پرویز مشرف کو باوردی صدر منتخب کرنے کے سلسلے میں حمایت کرے گی ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا کیونکہ صدر مملکت کو موجودہ اسمبلیوں سے دوبارہ منتخب کروانا ہماری ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت نے وردی میں رہتے ہوئے ملک میں حقیقی جمہوریت کو فروغ دیا جس سے پارلیمانی ادارے مستحکم ہوئے۔ ترقیاتی عمل کے تسلسل کیلئے جنرل پرویز مشرف کی وردی ضرورت بن چکی ہے۔

میرانشاہ، راکٹ حملے، بارودی سرنگ دھماکے اور فائرنگ

شمالی وزیرستان کے علاقے میرانشاہ میں فوجی اڈوں پر راکٹ حملوں بارودی سرنگ کے دھماکوں اور فائرنگ کے واقعات میں 9 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق اور 8 زخمی ہوگئے جبکہ سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں 4 مبینہ شرپسند بھی مارے گئے۔ اس دوران فائرنگ سے 5 شہری بھی جاں بحق ہو گئے۔ سیکیورٹی فورسز نے 7 شرپسندوں کو گرفتار کرلیا ہے۔

پولیس محافظ ہے لیکن اس نے زندگی عذاب بنادی

لاہور ہائیکورٹ نے قرار دیا ہے کہ پولیس عوام کی جان و مال کی محافظ ہے مگر پولیس عوام کیلئے وبال جان بن چکی ہے اور اس نے لوگوں کی زندگی کو عذاب بنا رکھا ہے۔ عدالت نے یہ ریمارکس رائے ونڈ پولیس کی طرف سے ایک شہری کو غیر قانونی حراست میں رکھ کر تشدد کرنے کے معاملہ میں تھانہ صدر رائے ونڈ کے ایس ایچ او کی سخت سرزنش کرتے ہوئے دیئے۔ ایس ایچ او نے عدالت سے معافی مانگی اور آئندہ محتاط رہنے کی یقین دہانی کرائی جس پر عدالت نے اسے معاف کردیا۔

بے نظیر کے منجمد اکاؤنٹس بحال

حکومت نے پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بے نظیر بھٹو کے منجمد اکاؤنٹس بحال کردیئے ہیں۔ اسلام آباد میں اعلیٰ حکومتی ذرائع نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ فیصلہ 15 روز پہلے کیا گیا تھا جس کی وجہ سے بے نظیر اور صدر پرویز مشرف کے درمیان ابوظہبی میں بالواسطہ ملاقات ممکن ہو سکی یہ بینک اکاؤنٹس کئی سال پہلے بے نظیر کے خلاف بدعنوانی کے مقدمات کے بعد منجمد کئے گئے تھے۔ ذرائع کے مطابق بے نظیر بھٹو کے تمام اکاؤنٹس بحال نہیں کئے گئے بلکہ کچھ اکاؤنٹس ابھی منجمد ہیں جنہیں ڈیل کے حتمی طور پر طے ہونے کے بعد بحال کیا جائے گا۔

انسانی اعضاء بل، طبی تنظیموں سے مشاورت نہیں کی جائے گی

وفاقی حکومت نے انسانی اعضاء کی پیوندکاری کے حوالے سے کام کرنے والی تمام ایسوسی ایشنز کی جانب سے سابق ادوار میں بل کی منظوری میں رکاوٹ بننے کی بناء پر ان سے کسی بھی قسم کی مشاورت نہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ سپریم کورٹ کی طرف سے انسانی اعضاء کی خرید و فروخت اور ٹرانسپلانٹ کے حوالے سے ازخود نوٹس لئے جانے کے بعد بل کی تیاری میں تیزی آ گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق بل میں ایسی شقیں لائی جارہی ہیں جن سے غیر قانونی طور پر انسانی اعضاء کی پیوندکاری مکمل طور پر بند ہوجائے۔

میزائل تجربات پر نظر رکھنے کیلئے فوجی سیٹلائٹ خلاء میں بھیجنے کا اعلان

بھارت نے جنوبی ایشیا میں میزائل تجربات پر نظر رکھنے کیلئے فوجی سیٹلائٹ خلاء میں بھیجنے کا اعلان کر دیا ہے۔ بھارتی خلائی تحقیق کے ذرائع کے مطابق فوجی سیٹلائٹ کو اس سال کے آخر تک خلاء میں روانہ کر دیا جائے گا۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق اس فوجی سیٹلائٹ سے پڑوسی ممالک کی سلامتی کیلئے خطرہ پیدا ہو جائے گا۔ اس سیٹلائٹ سے وہ پڑوس ممالک کی مکمل فوجی مانیٹرنگ کر سکیں گے۔

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

✿ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے تحریری ٹیسٹ 11۔اگست 2007ء کو صبح 7:00 بجے وکالت دیوان تحریک جدید میں ہوگا۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے درخواست دہندگان میٹرک / ایف اے کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی تحریری اطلاع دیں۔ فون پر رزلٹ کی اطلاع کا اندراج نہیں کیا جائے گا۔ اگر ایف اے کا نتیجہ نہ نکلا تو امیدوار کے میٹرک کے نمبرز کے مطابق میرٹ لسٹ تیار کی جائے گی۔ داخلہ کے لئے تحریری ٹیسٹ سے قبل سند / سرٹیفیکیٹ کی Attested فوٹی کاپی وکالت دیوان میں دینا ضروری ہے ورنہ تحریری ٹیسٹ میں شامل نہ ہوسکیں گے۔ داخلہ کے انٹرویو کے وقت اصل سند / رزلٹ کارڈ / سرٹیفیکیٹ ساتھ لائیں۔

شرائط

i۔ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔
ii۔ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے زائد نہ ہو۔
iii۔ ایف اے / ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔
iv۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
v۔ مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔
iv۔ انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔
vii۔ میڈیکل رپورٹ کے مطابق صحت درجہ اول ہو۔
(میڈیکل چیک اپ انٹرویو میں کامیابی کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا)

مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

فون نمبر 047-6213563

فیکس نمبر: 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

☆......☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 1)

باقی احباب نے ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر روحانی اور جسمانی تعلق بنایا۔ حضور انور نے انگریزی زبان میں بیعت کے الفاظ دوہرائے جبکہ جلسہ گاہ میں موجود مختلف اقوام کے لوگوں کے لئے ساتھ ساتھ ان کی زبانوں میں الفاظ بیعت دوہرانے کا انتظام موجود تھا۔

عالمی بیعت کے اس وجد آفریں منظر کے بعد کل عالم کے احمدی احباب نے اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں سجدہ شکر ادا کیا۔ اس طرح سارا جہان احمدیت خدا تعالیٰ کے آگے جھک گیا اور اپنے مولیٰ کریم کے ان احسانوں پر اظہار تشکر کیا گیا جو اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ پر کئے ہیں۔ سجدہ شکر کے ساتھ ہی 15 ویں عالمی بیعت کا روح پرور پروگرام اختتام کو پہنچا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عالمی بیعت کا یہ روحانی سلسلہ 1993ء میں جاری فرمایا تھا۔ پھر یہ سلسلہ بڑھتا ہی چلا گیا اور دنیا بھر سے ان 15 سالوں میں 16 کروڑ 68 لاکھ 38 ہزار 567 افراد سلسلہ میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان سعید روحوں کو جماعت احمدیہ کے ساتھ چمٹا رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب یکم اگست

طلوع فجر	3:49
طلوع آفتاب	5:21
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:08

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

MULTICOLOUR INTERNATIONAL
Printers & Advertisers
129-C,Rehmanpura,Lahore,
Ph:042-7590106, 042-5056565
Mobile:321-4121313,0300-8080400

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائیٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

C.P.L 29-FD